رپورٹ

انجمن [illegible] جاتی

PUBLIC
LAHORE

اشاعت مطالب مفیدہ پنجاب

از ابتدای سنہ ۱۸۶۹ء لغایت سنہ ۱۸۷۳ء

سنہ ۱۸۷۴ء

مطبع انجمن پنجاب لاہور میں باہتمام کارپردازان انجمن کے چھپی

رپورٹ پنج سالہ انجمن پنجاب

از ابتدائی سنہ ۱۸۶۹ تا سنہ ۱۸۷۳ع

اوایل ۱۸۶۵ع مین انجمن کا آغاز ہوا اور مقصد وہی مدنظر رہا جو اسکے نام اشاعت
مطالب مفیدہ سے ظاہر ہے اور انجمن پنجاب اسکا نام بطور اختصار رکہا
گیا ہے ٭

اس مقصد کے حصول کیواسطے جو سعی انجمن کی جانب سے ہوئی وہ کامیاب
ہوئی کیونکہ اوسکے سبب سے پختہ بنیاد ایک ایسے بیت العلوم کی قایم ہو گئی
جو علوم مفیدہ کے ترویج کا بہت عمدہ ذریعہ متصور ہو سکتا ہے

ابتدا مین انجمن اس بیت العلوم کے بندش کے پختہ کرنے مین بہت مصروف
رہی اوسوقت اس بیت العلوم کو مشرقی یونیورسٹی کہتے تہے مگر جب سے
اسکی بنیاد پختہ ہو گئی ہے اور احکام گورنمنٹ ہند کے رو سے جو اوسکا تقرر

قسم لیا گیا ہے اوسکا نام پنجاب یونیورسٹی کالج رکہا گیا کئی برس تک انجمن برابر
بہت کوشش اس غرض سے ہوئے کہ جو لوگ اہل ہند کی تعلیم پر توجہ کرتے
ہین اونکو اسکام مین شریک کیا جائے اور اون سے مدد لی جائے
ان جلسونکی مفصل کیفیت انجمن کے رسالونمین مندرج ہے
ابتداء انجمن سے ۱۸۶۰ء تک جو اور باتین انجمن سے ظہور مین آئین اونکا حال ۱۸۶۹ء
سے ۱۸۶۰ء تک کے رپورٹونمین درج ہے جن امور پر ۱۸۶۹ء سے ۱۸۷۳ء تک
انجمن کی توجہ مبذول رہی ہے اونکی مختصر کیفیت ذیل مین لکہی جاتی ہے

سنہ ۱۸۶۹ع

دختر کشی کے اسباب اور انسداد پر مضامین

حسب الارشاد گورنمنٹ انجمن نے اشتہار دیا کہ اسباب مین جو مضمون سب سے
عمدہ لکہے جاوینگے اونکے مصنفونکو انعام پچاس سے لیکر پانسو روپیہ تک کے
مرحمت ہونگے - بتیس ۳۲ مضامین اردو و ہندی اور گورمکہی مین لکہے ہوئے
انجمن مین آئے اور اونکو انجمن کی ایک سب کمیٹی نے جسمین مولوی محمد حسین
صاحب - و بابو نوبین چندر رائے صاحب - و بابو چیندر ناتہہ صاحب مترا
شامل تہے بہت غور سے ملاحظہ کیا - ان صاحبون نے مضامین کے بابت اپنی
اپنی رپورٹ انجمن مین پیش کی اور اوسکے موافق انجمن نے صاحبان ذیل کے
مضامین قابل انعام قرار دئے چنانچہ اسیکے موافق گورنمنٹ کو بہی رپورٹ
کی گئی

مضمون مصنفہ مولوی محمد حسین صاحب
ایضاً پنڈت دہرم نراین صاحب
ایضاً سید مہدی حسین صاحب

علاوہ ان مضامین کے ہندی کی ایک کتاب مصنفہ بابو شیو پرشاد صاحب
انسپکٹر مدارس حلقہ بنارس بہی جسمین دختر کشی کے جرم کو بہت موثر طور پر
بیان کیا ہے اور اوسکے عیوب کی صورت مثل تصویر کی کہڑی کردی ہے
بہت پسند ہوئے - لیکن بوجہ اسکے کہ بابو صاحب کو انعام کی کچہہ پرواہ
نہ تہی اور نیز کتاب انجمن کے اشتہار کے اجراء سے پہلے چہپ کر مشتہر
ہو چکی تہی ا د سکو انعام کی فہرست مین داخل نہین کیا
ان مضامین مین دختر کشی کے جو اسباب بیان کئے گئے ہین اور
اوسکے انسداد کی جو جو صورتین بتائی گئی ہین اون سبکا خلاصہ ذیل
مین درج کیا جاتا ہے

خلاصہ مضامین دختر کشی جو کہ بموجب منشاء اشتہار گورنمنٹ عالیہ کے چند صاحبان نے تحریر کر کر انجمن مین بہیجے

(مولوی محمد حسین کے مضمون کا خلاصہ)

اس رسم بد کا آغاز راجپوتو ہین عالی دماغی اور فخر قوم کے سبب

... [illegible] ...

سے کنبوں میں تباہی اور کفایت سے جا [illegible] پسند کی

کے خیال سے بیدوں اور سوہیوں میں خود پسندی کی

کا دستے اور سکھوں کی اور قوموں میں بیدوں کی

[illegible] سے ہوا ہے۔

بیدوں [illegible] ہے کہ جہاں تک ہو سکے جہیز

کے اشیاء کی بہت [illegible] ایک اندازہ باندھا جائے

جو لڑکی والے لڑکے والوں کو دیتے ہیں

اور وہ اندازہ ایسا ہو کہ والدین لڑکی کی بیٹی کا بیاہ آفت نہ ہے

جو فضول مصارف شادیوں میں اکثر ہوتے ہیں وہ بند کئے جائیں

بالفعل لڑکی کی قید کے لحاظ سے اور ذاتوں کے اونچے نیچے ہونے کے خیال

سے شادیوں کا میدان بہت تنگ ہو رہا ہے جہاں تک ہو سکے اس

میدان کو وسعت دیجائے۔ اگر یہہ بات ہو جائے تو شک نہیں ہے کہ

اسکے سبب اس رسم بد کی بیخ کنی ظہور میں آئے

بیوہ عورتوں کی شادی اگر ہو جایا کرے تو وہ بھی اس رسم کے انسداد

میں مفید پڑے گی

مسلمانوں اور ہندؤں اور سکھوں کی سب قوم کے آدمیوں پر اپنے اپنے

مذہبی احکام کے رو سے اس رسم کا ترک کرنا

فرض ہے۔

مضمون لالہ رجو لال

([illegible])

۱۔ علم اور عقل کی روشنی سے ظلمت جہالت کی ان لوگوں کے دلوں سے [illegible] کرنی چاہیئے جس سے وہ محبت اپنے خالق کریم کے ساتھ انکو پیدا ہو اور ایسی جہالت سے باز آویں

۲۔ قانون ملکی کے سزائے سنگین سے ڈرا کر لوگوں کو کسیقدر ایسے جرم کے ارتکاب سے بچانا ممکن ہے۔ جہاں جہاں راجپوتوں کی بستی ہو وہاں جس جگہ [illegible] حاملہ عورتوں کے ابتدائے حمل سے بطور مناسب خبر رکھوانی چاہیئے اور در صورت وقوع ایسے جرم کے سزا سخت اور سنگین دینی چاہیئے

مضمون منشی محمد علی صاحب

۱۔ اسمیں کوئی وجہہ اور تدبیر خاص [illegible] اور اس رسم بد کے [illegible] صرف اخیر میں پند اور نصایح کے طور پر کچھ لکھا ہے کہ مرتکب اس [illegible] کو دنیا اور عاقبت میں سخت عذاب ہوگا بہر صورت اس سے بچنا چاہیئے

مضمون محمد احسن مدرس اول بریلی

۱۔ انسان اپنے آپکو مدنی بالطبع سمجھکر اختلاط اور رحم دلی [illegible] علت غائی وجود اپنے کا سمجھے اور ایسے امور شنیعہ اور سنگدلی سے باز آوے

[illegible]

کہو نے جاوین اور دختر کشی بالکل کوئی شخص نکرے۔ اگر کوئی مرتکب اس امر کا ہو [illegible]
پنچایت اور نمبرداران سرکار مین اطلاع دین ورنہ اونکو سخت سزا دیجاوے گی۔
اور مخبر کو انعام حیثیت اوسکی سے زیادہ دیا جائے تاکہ طمع انعام سے کوئی
شخص اس امر کو مخفی نرکھے

۳- اشتہار دیا جائے کہ درصورت ثبوت جرم نسبت عورت کے عورت کو
مرد سے زیادہ سزا دیجائے کیونکہ اکثر یہہ فعل عورتون کے ہاتھ سے
سرزد ہوتا ہے اور رازداران و اصلاح کاران و دائیان کیواسطے بھی سزا تجویز
ہونی چاہیئے

۴- سرکار کیطرف سے بڑے بڑے جلسون اور دربارون مین اون اشخاص
کا شکریہ بیان کیا جایا کرے جنہون نے واسطے دور ہونے اور انسداد اس
رسم بد کے سعی اور کوشش کی ہو
اور خاص خاص جلسون مین افسران سرکاری جن قومون مین یہہ رسم بد جاری
ہے سرداران اوس قوم کو فہمایش کیا کرین

۵- جس جس قوم مین اس رسم کا رواج ہو اوس قوم کے اطفال کی تعلیم
کی زیادہ توجہ چاہیئے تاکہ آیندہ کے لئے جہالت اونکے نور علم سے
مبدل ہو

۶- سب تدبیرون سے تدبیر مفید اور موثر یہہ ہے کہ جس قوم مین اسکے رواج کا

[illegible]
[illegible] اشتباہ ہوا اوسکو قوم کا اصل عیب [illegible]
نیچی ذات [illegible] کوشش کیجائے اُسکے دور ہونے
پہ معلوم کرکے ان سببون کو دور کرنے کی [illegible]
سے یہہ رسم خود بخود جاتی رہے گی۔

مضمون مولوی عبد اللہ صاحب مدرس اول فارسی شملہ۔

۱- بتوجہ صاحبان اضلاع کے ہر قوم اور ہر فرقہ کی پنچایت اور روسا و ممبران میونسپل
کمیٹی کی معرفت انتظام اسکا کیا جائے اور نمبرداران کو بھی تاکید اور فہمایش ہوا کرے
اور اخراجات شادی کے بہت کم اور سہل بقدر حیثیت عوام کے مقرر کئے جاوین
اور جو کوئی خلاف اسکے کرے اوسکو سزا دیجائے ۔

۲- جو شخص قوم راجپوت سے اپنے نیچے درجہ والون کو لڑکی دینے مین عار سمجھے اسبات
کا بھی سرکار انتظام فرما دے جو کسیطرح سے یہہ فضیحت و رعونت رفع ہو جائے تاکہ
اپنی اولاد کے خون ناحق کرنے سے باز آوین

مضمون سید مہدی حسن صاحب

خاکروبون کی عورتون کو اس امر کیواسطے تاکید کیجائے کہ جن جن قومون مین اس رسم
بد کا اشتباہ ہو ہر روز اطلاع اوسکی تھانہ مین دیا کرین ۔ جب کسیکو حمل

تو یہہ بہانہ و خبرگیری اور نگرانی اوسکی رکہے اور وقت وضع حمل کے
اور یا معتبر دایا اوسکے گہر پر موجود رکہے جب لڑکی پیدا ہو تو اوس دایا کو لڑکی کی
پرورش اور خبرگیری کی تاکید کرے اور ہمیشہ خود خبرگیران رہے جب
یہہ لڑکی کے زندہ رکہنے مین سعی کرین تو سرکار بقدر مناسب اونکو انعام
مرحمت فرمایا کرے اور افسران سرکاری اونکی خاطرداری نسبت اور لوگون کے
کیا کرین اور اوس لڑکی کی شادی کیوقت مین بہی سرکار بطور تنبول کسیقدر روپیہ
عطا فرماوے

اور سامان دیہاتی ایک وقت معینہ پر بیٹہے اور لڑکے لڑکیونکو کچہہ تہذیب اخلاق
دیا کرین جسکے سننے سے ایسے اخلاق بد سے وہ ہمیشہ کو محفوظ رہین اور کبر ونخوت
سمجہین اور مان باپ بیٹے کے پاس جو وہ لڑکے ایسے ایسے نصیحت کی باتین
سنینگے بیان کرینگے کچہہ نہ کچہہ اوسکے دل پر اثر اوسکا ہوگا

مولوی اور پنڈت لوگون کو فہمائش کیجاوے کہ جو وعظ کہتا بیان کرتے ہین
اوس بیان کرنے مین حال مذمت رسم دخترکشی کا اور لاحق ہونا عذاب خدا
کرنے والونکو مفصل بیان کرین اور ان لوگونکے واسطے سرکار سے کچہہ مقرر ہو

اور شادی مین جو انواع اقسام کے صرف بیجا ہوتے ہین وہ بالکل موقوف کئے جاوین
بلکہ خرچ شادیونکے باب مین ایک ایسے رسم مناسب باتفاق رائے پنچایت
قوم کے مقرر کیجاوے جو اوس سے کوئی شخص تجاوز نکرے [illegible] جو لوگ

اکثرت صرف شادیون کے دخترکشی کرتے ہین اس سے ہٹ جاوینگے

مضمون پنڈت دہرم نراین صاحب

میرے نزدیک ہمارے حکام والا مقام واسطے انسداد اس رسم قبیح کے اپنے علاقے
اول تو یہہ چاہیئے کہ اوسکو داخل جرم کرین اور اوسکے مرتکب کو سزا
سخت دین -
دوسرے لوگون کو حکماً اس امر پر مجبور کرین کہ وہ شادیونمین بیہودہ خرچ نکرین کیونکہ
یہہ فضولی بہت خرابیان پیدا کرتی ہے اور دونین سب لوگ فضول خرچی سے
تنگ ہین اور اسیطرح کی کارروائی کی فہمائش ریئسونکو بہی کرین - باقی سامان
تلقین اور تعلیم سے باہستگی نکل آئیگا جسقدر مہر جہانتاب علم کی روشنی سے
انتشار پائیگی اوسیقدر تاریکی جہالت اور تعصبات کی اپنے آپ دور ہوجاینگے
سرکار کی زیادہ مداخلت بجاے نفع دینے کے اور بحالتوں باعث نقصان
ہوگی - بخلاف اسکے کہ تہذیب کی ترقی اپنے آپ باہستگی اپنا کام کرے گی

مضمون منشی غلام قادر صاحب متوطن گجرات

منشی صاحب نے موجبات اجراے اس رسم بد کے بہت اچہی طرز سے مفصل لکہے
ہین اور ضمن موجبات مین چند اور نصایح کے طور پر لوگون کو ہدایت

وہ اون عقلی و نقلی اون کے ہین کوئی خاص تحریر بابت انسداد اس رسم کے علیحدہ نہین لکھی

مضمون پنڈت ایسری پرشاد صاحب

۱۔ باشندونکی جہالت کا دفعیہ ہو بغیر سرکار تعلیم کی ترقی کرے اور اوسکی ترقی منحصر اوپر تقسیم علوم یورپین کے زبانہاے دیسی مین ہے۔

۲۔ باشندونکو محتاجی سے خلاصی ہو بغیر مثل انگلستان وغیرہ کی اس ملک مین بہی مدرسجات صنایع اور فنون مفیدہ کے مقرر ہوجاوین تاکہ اوسکے ذریعہ سے میدان معاش کا باشندگان اسملک کے لئے وسیع ہوجاوے جب لوگ معاش سے مطمئن ہوجاوینگے تو بخلاف رواج حال کہ صرف حرف شناسی کی استعداد حاصل کرکے متلاشی روزگار ہوجاتے ہین علم کامل حاصل کرینگے اور علم کامل کے ذریعہ سے ایسے ایسے رسومات بد سے بالکل محترز ہوجاوینگے

۳۔ رفع کرنا بدسلوکی سسرال کا یعنے اکثر ماں باپ لڑکے کے لڑکی کے ساتھہ بدسلوکی کرتے ہین تو بعضی اقوام ایسی ایسی حالات دیکہہ کر زندہ رکہنے لڑکیون کو موجب تکالیف اور مصیبتون کا سمجھتے ہین اس عیب مروجہ کی اصلاح ہونی چاہیئے

مضمون سید مقرب علی صاحب

انہون نے کوئی وجہ خاص واسطے انسداد اس رسم بد کے نہین لکھی موجبات

مفصل لکہکر ضمن اوسکے ہین نتیجہ اور تدبیر بابت اسکے نقلی و عقلی دلایل سے لکھین ہین۔

خلاصہ مضمون ہندی

خلاصہ مضمون پنڈت بہانت

۱۔ اول اسمین علم کی فضیلت کا بیان ہے جس سے لوگونکی جہالت رفع ہوکر خود ہی اس رسم بد کا متروک ہوجانا ممکن ہے

۲۔ جس ابتدا سے یہہ رسم شروع ہوئی اوسکا مفصل حال لکھا ہے اور انواع انواع جیسے قتل کرنے دختران کے کہ کس کس وجہ سے والدین اپنے اولاد دختری کو قتل کرتے ہین لکھے ہین

۳۔ موجبات قتل دختر مثل کثرت مصارف شادی و تکبر و غرور و عار ذات اور پرہیز کرنا سالا اسسر کہلانے سے وغیرہ ایسے امور لکھے ہین

۴۔ واسطے دفعیہ اس رسم بد کے نصایح بطرز معقول از روے اقوال شاستر و دیگر کتب معتقدفیہ اہل ہنود و دلایل عقلی سلیس عبارت سے ایسی لکھین ہین کہ جسکے سننے سے آدمی کو اثر پیدا ہو

۵۔ جن جن راجاؤن نے بہت اچھی طرح سے اپنی دختران کو پرورش کیا ہے اونکا بیان لکھا ہے۔

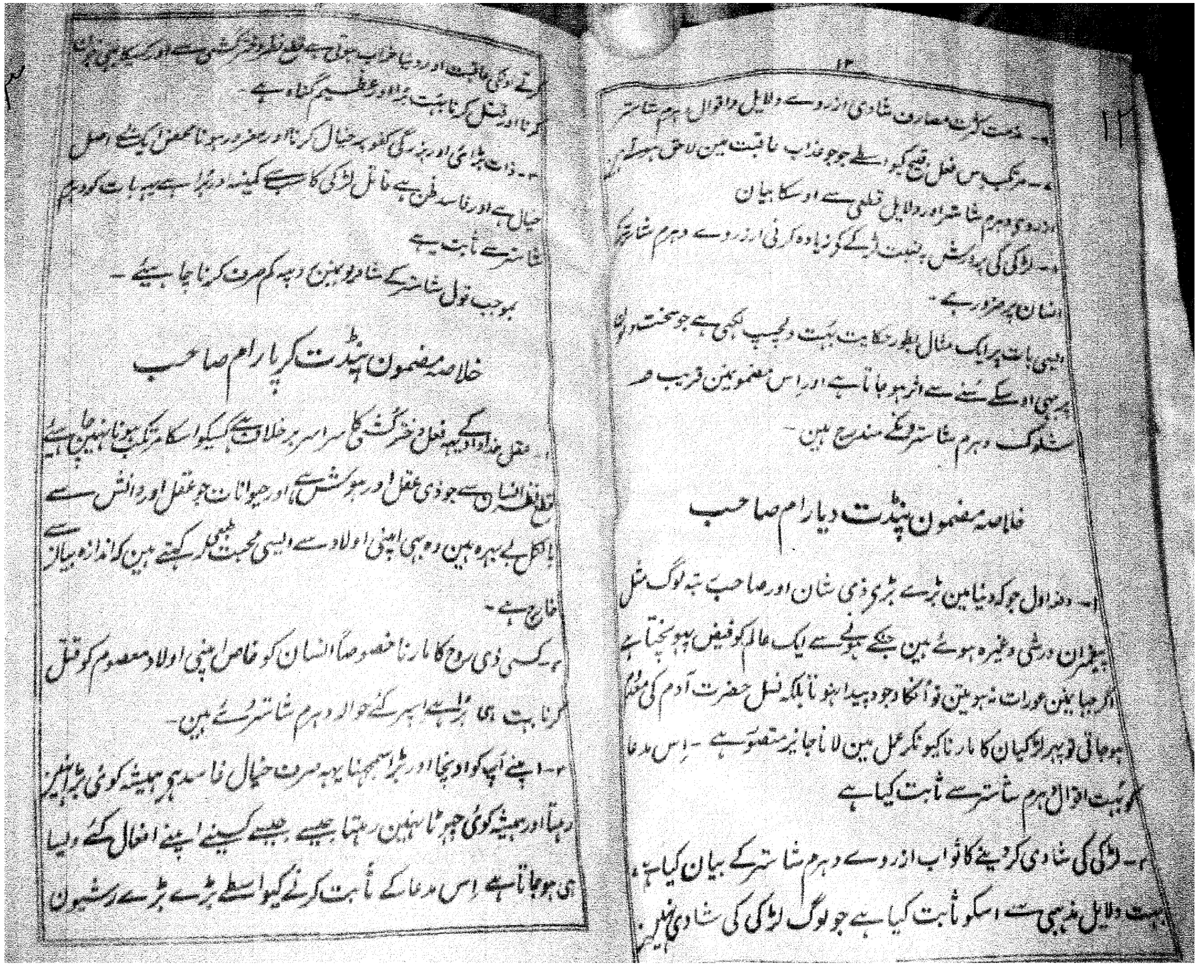

۱۳

۔ شہادت کثرت مصارف شادی ازروے دلایل و اقوال دہرم شاستر
۔ مرتکب اس فعل قبیح کیواسطے جو جو عذاب عاقبت مین لاحق ہونگے
ازروے دہرم شاستر اور دلایل عقلی سے اوسکا بیان
۔ لڑکی کی پرورش بہ نسبت لڑکے کے زیادہ کرنی ازروے دہرم شاستر کے
انسان پر ضرور ہے۔
اسی بات پر ایک مثال بطور حکایت بہت دلچسپ لکھی ہے جو سخت دل
پر بھی اوسکے سُننے سے اثر ہو جاتا ہے اور اس مضمون مین قریب صد
اشلوک دہرم شاستر کے مندرج ہین۔

خلاصہ مضمون پنڈت دیارام صاحب

۱۔ دفعہ اول جو کہ دنیا مین بڑے بڑے ذی شان اور صاحب ستہ لوگ مثل
پیغمبران و رشی وغیرہ ہوئے ہین جنکے ہونے سے ایک عالم کو فیض پہونچتا ہے
اگر جہان مین عورات نہ ہوتین تو انکا وجود پیدا نہ ہوتا بلکہ نسل حضرت آدم کی معدوم
ہو جاتی تو پہر لڑکیان کا مارنا کیونکر عمل مین لانا جایز متصور ہے۔ اس مدعا
کو بہت اقوال دہرم شاستر سے ثابت کیا ہے
۲۔ لڑکی کی شادی کر دینے کا ثواب ازروے دہرم شاستر کے بیان کیا ہے۔
بہت دلایل مذہبی سے اسکو ثابت کیا ہے جو لوگ لڑکی کی شادی نہین

کرنے وہ کی عاقبت اور دنیا خراب ہوتی ہے قطع نظر دختر کشی سے اور کسیکو بھی بزبان
لانا اور قتل کرنا نہایت برا اور عظیم گناہ ہے۔
۳۔ ذات پاتی اور بزرگی کو بہت خیال کرنا اور مغرور ہونا محض بیجا اصل
خیال ہے اور فاسد ظن ہے قاتل لڑکی کا سبب کینہ دہرا ہے یہ بات کو دہرم
شاستر سے ثابت ہے
بموجب قول شاستر کے شادی مین روپیہ کم صرف کرنا چاہیے۔

خلاصہ مضمون پنڈت کرپارام صاحب

۱۔ عقل خداداد دیکہو یہ فعل دختر کشی کا سراسر برخلاف ہے کیونکہ اسکا مرتکب ہونا نہین چاہیے
لطف انسان سے ہے جو ذی عقل و ہوش ہے اور حیوانات جو عقل اور دانش سے
بالکل بے بہرہ ہین وہ بھی اپنی اولاد سے ایسی محبت رکھتے ہین کہ اندازہ بیان سے
خارج ہے۔
۲۔ کسی ذی روح کا مارنا خصوصاً انسان کو خاص اپنی اولاد معصوم کو قتل
کرنا بہت ہی بڑا پاپ ہے اسپر کئی حوالہ دہرم شاستر کے دیے ہین۔
۳۔ اپنے آپ کو اونچا اور بڑا سمجھنا یہہ صرف خیال فاسد ہے ہمیشہ کوئی بڑا نہین
رہتا اور ہمیشہ کوئی چھوٹا نہین رہتا جیسے جیسے کسینے اپنے افعال کئے ویسا
ہی ہو جاتا ہے اس مدعا کے ثابت کرنے کیواسطے بڑے بڑے رشیون

عورتون کی تعلیم سے ہو کہ صرف اپنے افعال نیک کرنے سے وہ بڑے ہو گئے ہین اور
شاستروں کے بھی حوالے دیے ہین - لڑکی کی شادی کے بعد اچھی پرورش اور عزت
کرنی شاستر مین لکھی ہے جیسے بڑے کام کرنے والا ہمیشہ دوزخ مین رہنے کا

اس مین قریب ۲۰ شلوک ہین -

اور اسباب کہ جنپر مضامین کے کل مضمون کو اتفاق ہے یہ ہین

۱- اپنے خاندان اور اپنی ذات کا جھوٹا فخر جو ہندوؤن کے بعض قومون مین جنکو سودی اور سیدی کہتے ہین اور راجپوتون کی بعض ذاتون بلکہ مسلمانون کی بعض قومون مین رائج ہے

۲- اندیشہ اسراف کثیر کا جو شادیون مین موافق رواج کے کرنے پڑتے ہین انکا علاج کی صورتین عموماً وہی ہین جو گورنمنٹ نے اب اختیار کی ہین اور جنکا ذکر ایکٹ نمبر [illegible] سنہ ۱۸۵۶ع مین موجود ہے

تعلیم نسوان اور چھوٹی عمر کی شادیان

اسباب مین دو مضمون مصنفہ پنڈت لبشیشر ناتھ دہلوی جو پنجاب گورنمنٹ نے چھپے تھے اونپر بحث ہوئی - پنڈت صاحب نے ان مضامین مین لکھا ہے کہ عورتون کو پڑھانا لکھانا چاہیے اور چھوٹی عمر مین لڑکیون کے شادی کرنی شاستر کے موافق نہین ہے اور اگر یہ رسم ہندوستان سے اوٹھ جائے تو بہت

مفید نتائج پیدا ہونگے خصوصاً یہ کہ بیوہ عورتون کی تعداد جو اب بہت ہے کم ہو جائے - یہہ دونون مضامین انجمن کے رسالہ مین چھاپے گئے ہین

سپاسنامی اور نذرین جو ڈاکٹر لیٹنر صاحب بہادر کو دی گئین

۱۵- مئی [illegible] کو انجمن کا جلسہ عام اس غرض سے منعقد کیا گیا کہ ڈاکٹر لیٹنر صاحب پریسیڈنٹ انجمن کو جو اسوقت یورپ کو تشریف لیجاتے تھے سپاسنامے وغیرہ دیے جاوین کہ ڈاکٹر صاحب موصوف نے نہایت استقلال اور گرمجوشی کے ساتھ سوسائٹی کے مقاصد کی ترقی مین سعی کی ہین - اس جلسہ مین مجمع بہت بڑا تھا ممبران انجمن کی طرف سے ایک سپاسنامہ بزبان اردو اور [illegible] روپیہ نقد اور انجمن کانگڑہ کی طرف سے ایک چٹھی اور پچاس روپیہ نقد اور انجمن سیالکوٹ کی طرف سے ایک انگشتری طلائی ڈاکٹر صاحب کی نذر کی گئی -

۱۸- مئی [illegible] کو ایک ہندوستانی اہل علم اور طلبہ گورنمنٹ کالج کیطرف سے ایک اور جلسہ اسی غرض سے ہوا - اسوقت ایک سپاسنامہ اردو اور انگریزی مین لکھا ہوا اور ایک قلمدان نقرئی اور ایک فارسی کتاب کہ جسکے حروف کاغذ پر ناخن سے کہدے ہوئے تھے ڈاکٹر صاحب موصوف کو دیے گئے -

اس جلسہ مین ایک سپاسنامہ بنام نامی جناب شاہزادہ ولیعہد بہادر در انگلستان پڑھا گیا اور تجویز ہوئی کہ جناب ڈاکٹر صاحب بہادر کی معرفت

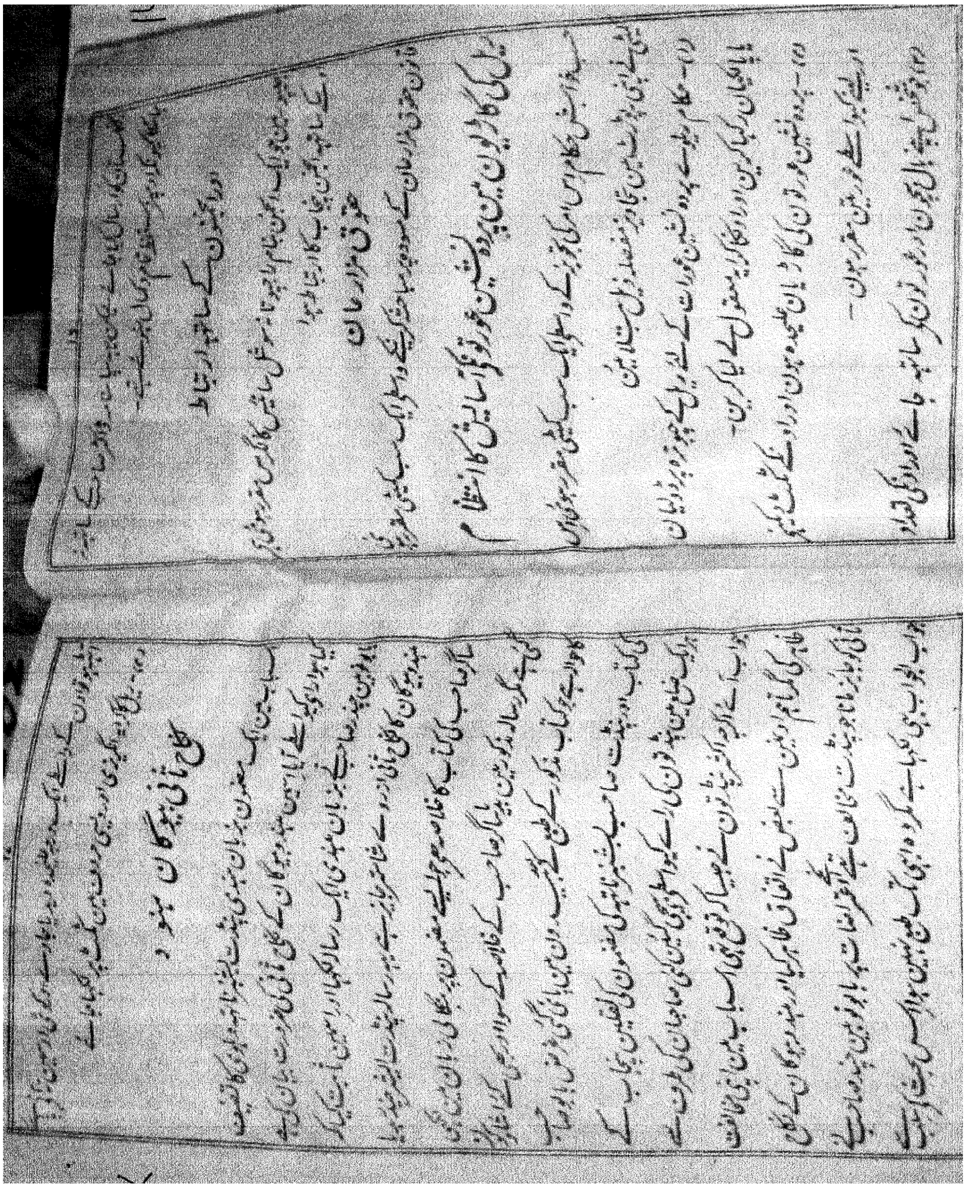

پنجاب مین کچھہ کر اب جو کی ہے جواب تک موقوف ہے... ہی اور امید ہے کہ وقت مناسب پر اسکے کچھہ عمدہ نتیجہ پیدا ہوگا

پنجاب یونیورسٹی کالج

وزیر ہند صاحب کا مراسلہ نمبر ۱۰ مورخہ ۱۰ اگست ۱۸۶۹ء از مقام لندن مشعر منظوری تقرر پنجاب یونیورسٹی کالج وارد ہوا اور واسطے آگاہی عوام کے انجمن کے رسالہ مین چھاپا گیا۔

رعایا کے وکیلون کی کونسلین

اس ملک مین ایسے کونسلون کی تقرر کی مصلحت پر انجمن کے کئے جلسون مین بحث ہوئی خصوصاً بنظر اسبابات کے کہ انکے ذریعے سے رعایا کی خواہشون اور ضرورتون اور طبیعتون کا حال گورنمنٹ پر ظاہر کیا جائے اور گورنمنٹ کے قوانین کے اصول اور اغراض رعایا کو بتلائے جاوین اسباب مین کچھہ سوال مرتب کئے گئے اور بنظر اصول رائے جملہ ممبران بیرونجات کے پاس بہیجے گئے جو جواب اونکی طرف سے آئے وہ انجمن کے رسالون اور اخبار انجمن مین طبع ہوئے اور اونپر بحث کی گئی انکا ایک خلاصہ بہی انگریزی اور اردو مین طبع ہوکر کل ممبران اور سادر لوگون کے پاس بہیجا گیا اسباب مین اکثر ممبرون کی یہہ رائے ہی کہ رعایا کی وکیلون کی کونسلون کا ہونا ملک کے لیے بہی

بہت مفید ہوگا مگر بعض کی یہہ رائے ہی کہ جب تک اس ملک مین تعلیم کی اشاعت زیادہ نہو تب تک ایسی کونسلون کا تقرر نا مناسب ہے

اس سال ۲۰ کتابین انجمن کے کتب خانہ مین ہدیتاً داخل ہوئین اور مضامین منفصلہ ذیل اس سال مین انجمن مین آئے

(۱) — دربارہ ترقی فن کاشتکاری مصنفہ منشی نظام الدین

(۲) — درباب موجبات رسم مذموم رشوت ستانی اور تدابیر انسداد رشوت ستانی مصنفہ منشی امین چند صاحب اسسٹنٹ کمشنر جوڈیشل اجمیر

(۳) — درباب ترقی طریقہ تعلیم مدارس سرکاری مصنفہ کرک پٹرک صاحب ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ سکول لاہور

رپورٹ ۱۸۷۰ء

اخبار انجمن پنجاب

یہہ اخبار جو ہفتہ وار نکلتا ہے ابتدا ۱۱ اپریل ۱۸۷۰ء سے شروع ہوا اور باعث اسکے اجرا کا یہہ ہوا کہ ڈائرکٹر صاحب سررشتہ تعلیم پنجاب کی ایک چٹھی بدین مضمون صادر ہوئی کہ سرکار دو سو پرچے کسی اردو اخبار کے جسکو انجمن سب سے اچھا اور مدرسون کے لائق سمجھے لیلی گی ابتدا مین اخبار انجمن کا نام ہمار پنجاب تہا جس غرض سے یہہ اخبار جاری ہوا تہا اسمین سررشتہ تعلیم اور انجمن دونون کے مقاصد شامل تھے سررشتہ تعلیم کے واسطے اسمین علمی مضامین کے آرٹیکل

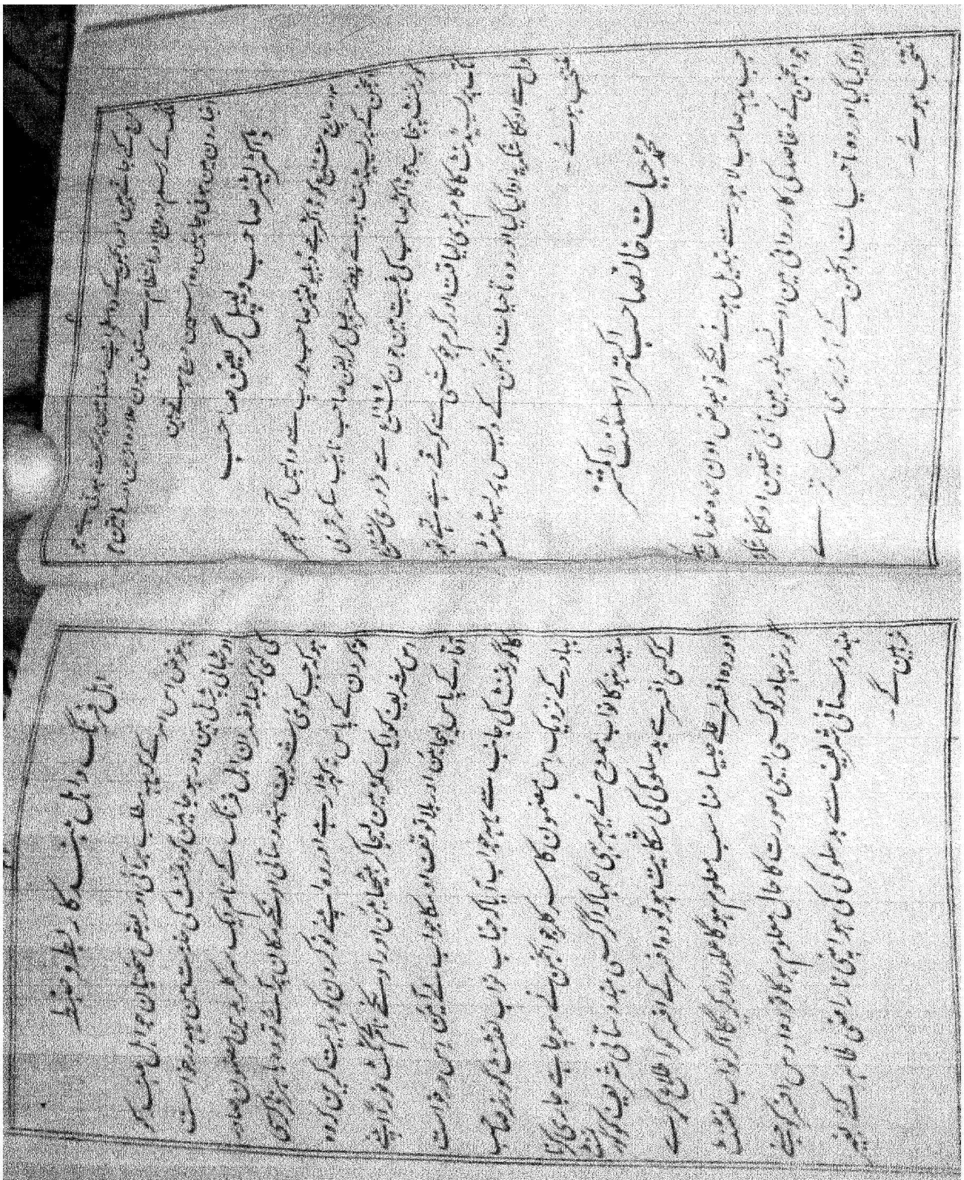

سر دانلڈ مکلوڈ صاحب

جناب ممدوح جب ولایت تشریف لیجانے لگے تو اونکی خدمت مین انجمن کی طرف سے ایک رقعتا بنا سپاسنامہ پیش کیا گیا اور مدعا جات انجمن کو توجہ کیلئے پیش ان قلب ہوئے چنانچہ انہون نے بہی یہہ امر منظور کر لیا جناب ممدوح نے انجمن کے کتب خانہ کے واسطے چار سو کتابین عنایت فرمائین اور وہ بدون ہو گورنمنٹ کیطرف سے ساتھ ہے گئین

تعزیت نامہ بنام راجہ صاحب بہادر کپورتھلہ

جو راجہ رندہیر سنگہ صاحب بہادر مرحوم نے انتقال کیا تو اونکے فرزند صاحب حال کی خدمت مین تعزیت نامہ بہیجا گیا۔

دربار مین سررشتہ دارون کی نشست

منشی گوپال سہائے صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر انبالہ نے انجمن مین ایک مضمون بہیجا اور اوسمین لکہا کہ سررشتہ دارون کو لفٹنٹ گورنر صاحب بہادر کے دربار مین کرسی ملا کرے اونکی دلیل یہہ تہی کہ جب تحصیلدارون اور نایب تحصیلدارون کو دربار مین کرسی ملتی ہے تو کوئی وجہ معلوم نہین ہوتی کہ سررشتہ دارون کو کیون نہ ملے یہہ مضمون گورنمنٹ کی خدمت مین بہیجا گیا مگر گورنمنٹ نے

اوسکو منظور نہ کیا۔

کتب خانہ انجمن

اس سال کتب خانہ کے واسطے ۔۔۔ جلد کتابین ہدیتاً آئین اور ۔۔۔ جلد خریدی گئین۔

رپورٹ سال ۱۸۷۱ء حکیمون کا لکچر

انجمن کا ایک جلسہ منعقد ہوا اور اوسمین شہر کے حکیم بلائے گئے اور اونکو فہمایش کی گئی کہ وہ طبی لکچر دیکہو جو پنجاب یونیورسٹی کالج کے طبی فیلو نے دینی شروع کئے ہین سنا کرین

ہندی لڑکون کی عمر کیونکر تحقیق کرنی چاہیے

اس باب مین فنانشل کمشنر صاحب پنجاب کی ایک چٹہی آئی اور انجمن کی طرف سے رای طلب ہوئی رائے مفصلہ ذیل دی گئی ہند کی لڑکون کی عمر تحقیق کرنے کی بالفعل دو صورتین ہین ہندو جو اسکے کہ جوتش کا عقیدہ رکہتے ہین ہر ایک بچہ کا زائچہ بناتے ہین اور اوسمین پیدایش کا ٹہیک وقت اور تاریخ درج ہوتی ہے مسلمان عموماً زائچہ نہین کہتے لیکن

[illegible] کی ہوا اُس کی تاریخ [illegible] سے [illegible]
[illegible] گورنمنٹ [illegible]
ان اب کو بہ [illegible] کا وعدہ کیا ہے

ترقی طریقہ تعلیم انگریزی

ایک عرضداشت گورنمنٹ مین بدین گذارش بھیجی گئی کہ انگریزی کی تعلیم کو کچھ زیادہ وسعت دیجاوے اور کئی باتین جو اس زبان کی تحصیل میں مخل رہ ہیں پیش کیجاوین مفصل حال اون باتون کا جو اس عرضداشت میں درج ہین رسالہ زیر پوسٹ تحریر ہو چکا ہے گورنمنٹ کی جانب سے یہہ جواب آیا کہ اس امر پر توجہ واجب کی جائیگی

مدارس صنعت و دستکاری

اس سال انجمن کے کئی جلسونمین یہہ بحث رہی کہ لاہور مین صنعت اور دستکاری کا ایک مدرسہ قایم کیا جائے انجمن کی راے مین ایسے مدرسہ کا تقرر ہونا نہایت ضروری متصور ہوا جن صاحبون نے میکلوڈ یادگار کے واسطے چندہ دیا تھا اور وہ انجمن کے ممبر بھی تھے اُنکے اتفاق راے سے یہہ تجویز قرار پائی کہ جو روپیہ چندہ دستانی خیر خواہ سر ڈانلڈ میکلوڈ صاحب کی یادگار کیواسطے

دیا ہے وہ مدرسہ مذکورہ بالا کے واسطے صرف کیا جاوے [illegible] بہادر گورنمنٹ سرحد اور کی درخواست کی جاوے کپتان الرڈ صاحب بہادر نے وعدہ کیا کہ جب اس مدرسے کے تقرر کا بندوبست پختہ ہو جاوے تو ہم روپیہ دینگے

زراعت پیشہ لوگونکی حالت کی ترقی کی تحقیقات

چونکہ یہہ ذکر آیا تھا کہ اس صوبہ کے زمیندار اور کاشتکار اکثر غریب ہین یہانتک کہ بسبب نہونے پونجی کے اونمین سے بہت ہی کم اپنی زمین کی پوری پوری قوت سے فائدہ اوٹھاتے ہین اور نیز یہہ کہ زمین کی فروخت اور رہن اور اسکا انتقال اکثر ہوتا رہتا ہے اسواسطے یہہ تجویز ہوئی کہ بنظر تحقیق حال آمدنی اور خرچ کاشتکاران و زمینداران کسیقدر سوال مرتب کئے جائین اور وہ ممبران انجمن کے اور لوگونکے پاس بھیجے جائین جو غریب رعایا کے حال پر ترس کہاتے ہین اور اونسے درخواست کی جاوے کہ وہ اُن سوالونکا جواب اپنے قرب و جوار کے زمینداران سے حاصل کرکے انجمن مین بہیجدین تاکہ بر وقت غور اس امر کی ایک مفید کیفیت موجود رہے بہت سے صاحبون کیطرف سے ان سوالون کے جواب آگئے اور انکا ایک خلاصہ بھی مرتب ہو گیا ہے مگر وہ مکمل نہین کیونکہ بعض جاگیرداران

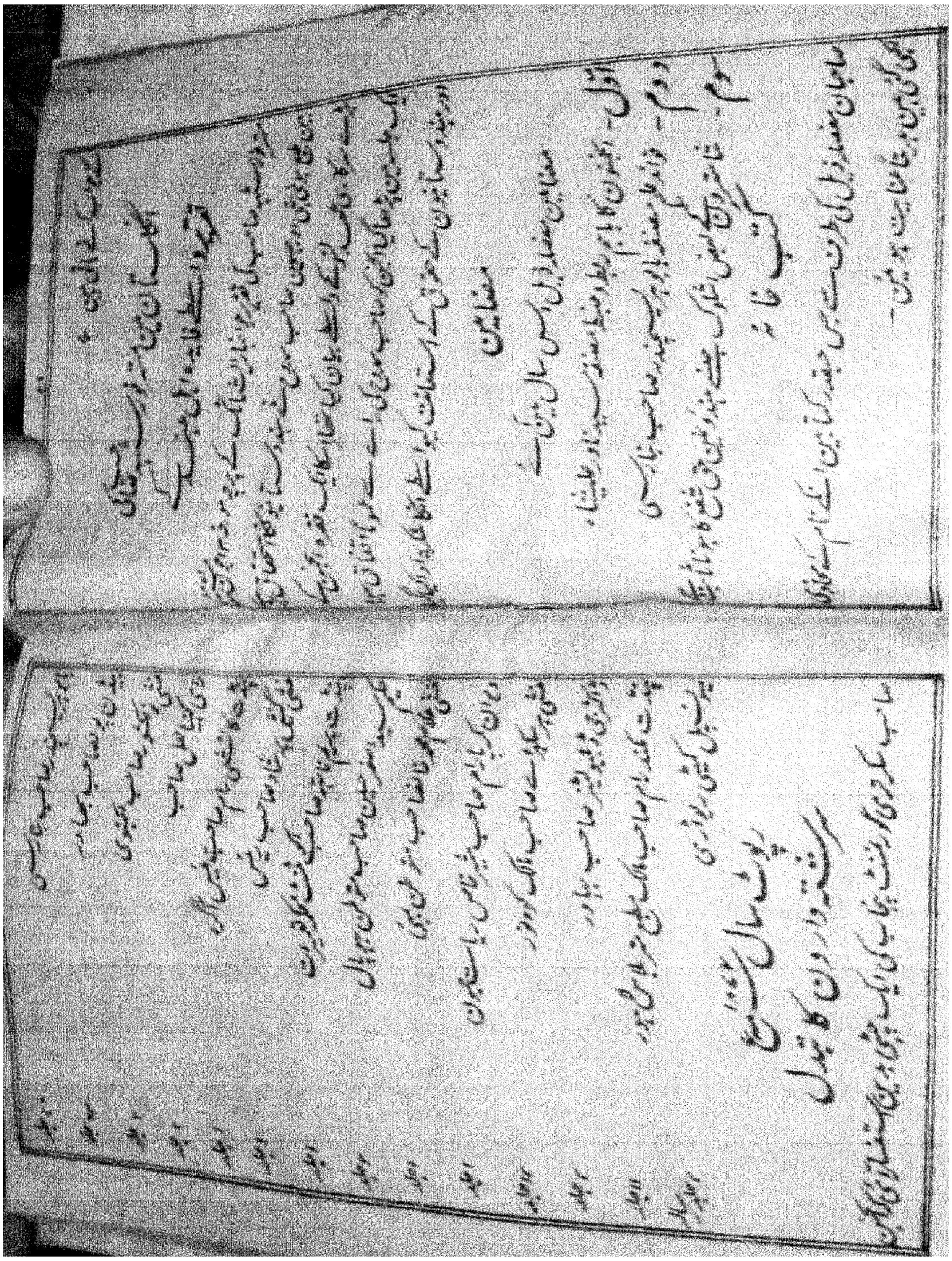

دوم - طلبا کی زیادتی کے مرض رکھی گئی ہے اوس سے کئی وجوہات

کے سبب وہ مطلب حاصل نہیں ہوا جو خیال سے حاصل ہوتا ہے

سوم - کثرت کار کے سبب ان مدرسون کی تحقیقات بہت جلد ختم

ہو جاتی ہے

چہارم - یہہ ہوتا ہے کہ مدالتہا سے مطابہ تنخواہ کی مین اسواسطے مستغیث

اور اوسکے گواہون کو اکثر وقت آنا پڑتا ہے ان تکلیفون کے رفع کرنیکے

لئے انجمن کے نزدیک بتاریخ مفصلہ ذیل بھیجی گئیں

اول یہہ کہ اسلاک سے کسیقدر تعلیم یافتہ اور معزز اشخاص چہوٹے چہوٹے

ایسے مقدمات کے تحقیقات کے لئے جنکی سماعت کا اختیار عدالت

مطالبات خفیفہ کو ہے ہر ایک شہر اور بڑے بڑے گانو اور قصبون میں

آنریری جج مقرر کئے جائین -

دوم - اونکے فیصلہ کا اپیل صاحب ڈپٹی کمشنر کی عدالت یا صاحب

کی عدالت یا صاحبان جج مطالبات خفیفہ کی عدالت میں پیش ہوا کرے

مین انجمن کی کارروائی کی ایک نقل گورنمنٹ کی خدمت مین بدین غرض

بھیجی گئی کہ اسباب مین جیسا مناسب جانیں عملدرآمد کرین

ڈاکٹر جی ڈبلیو لائٹنر صاحب بہادر کا مدارس حلقہ راولپنڈی

کی انسپکٹری پر جانا اور مسٹر پیرسن صاحب کا بجائے اونکے پریذیڈنٹ انجمن کا ہونا

ڈاکٹر جی ڈبلیو لائٹنر صاحب بہادر پرنسپل کے عہدہ سے مدارس راولپنڈی کی

انسپکٹری پر تبدیل ہوگئے اسواسطے اونکی جگہہ مسٹر پیرسن صاحب قائمقام

جناب پروفیسر علی گڑھ اور قائمقام پرنسپل کالج لاہور انجمن کے پریذیڈنٹ منتخب ہوئے

رسالہ انجمن

رسالہ انجمن کا طبع ہونا موقوف ہوا اور اسکی بجائے اخبار انجمن کا ضمیمہ قرار

پایا اخبار کی قیمت کی شرح ممبران سے مفصلہ ذیل قرار دی گئی

اخبار معہ ضمیمہ	عہ	سال پیشگی
اخبار بلا ضمیمہ	عہ	ایضاً
صرف ضمیمہ	۸	ایضاً

مسلمانون کی تعلیم

چونکہ گورنمنٹ کی جانب سے یہہ سوال ہوا کہ مسلمان تعلیم کے اون ذریعون سے

جو گورنمنٹ نے مہیا کئے ہین اسقدر فایدہ کیون نہین اوٹھاتے جسقدر

ہندو اوٹھاتے ہین اسواسطے اسباب مین کئی رائین پیش ہوئین مگر اکثر ون

کا اتفاق اس پر تھا کہ اسلاک کے اکثر مسلمان اہل حرفہ ہین اور اونکا علے درجہ

کی تعلیم کی اسقدر پروا نہین جسقدر اونچی ذات کے ہندؤن کو ہے

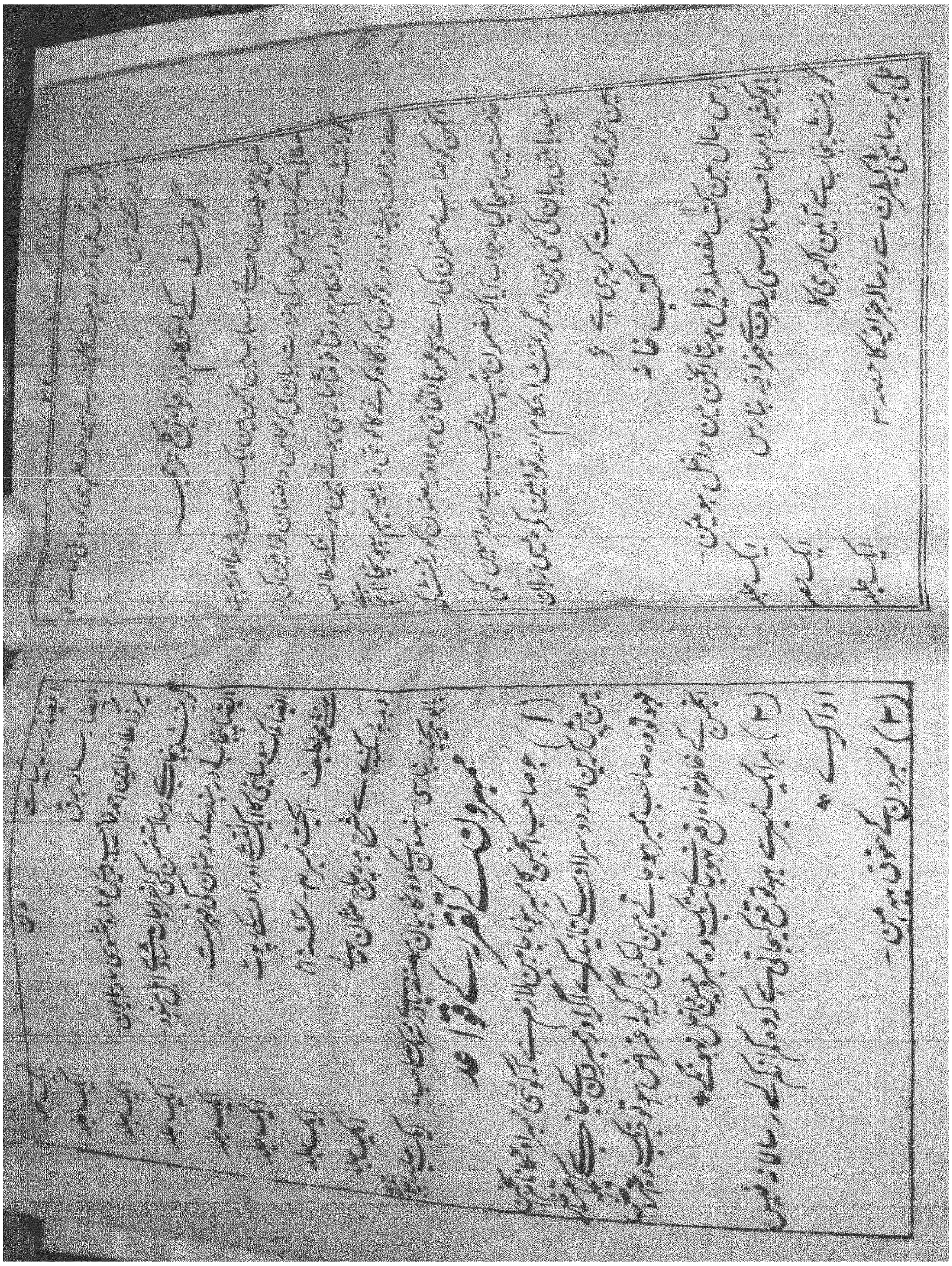

اول - ہر ایک ممبر کو انجمن کے جلسون مین مضمون پڑھنے اور اسکے [illegible] مین شریک ہونے اور ہر [illegible] کا استحقاق حاصل ہے ٭

دوسرے - ہر ایک ممبر کو اخبار انجمن کے ہر ایک پرچہ لینے کا استحقاق حاصل ہے اور اگر وہ [illegible] نہین ہے تو اخبار [illegible] لینے کا مستحق ہے ٭

تیسرے - ہر ایک انجمن کے مکان کتب خانہ انجمن مین آکر سیر کتب کر سکتا ہے اور ایک وقت مین ایک کتاب مطالعہ کے لئے گھر لیجا سکتا ہو

چوتھے - ہر ایک ممبر انجمن کے [illegible] انجمن کے جلسہ مین انجمن کے [illegible] کے مطابق کچھ تجویز پیش کر سکتا ہے مگر اسکی اطلاع پہلے سکرٹری کو کر دینی مناسب ہے ٭

انجمن کا کتب خانہ ہر شخص کے لئے بلا اجرت صبح سے شام تک کھولا رہتا ہے - مگر مطالعہ کے واسطے کتابون کے گھر لیجانے کی اجازت بجز ممبران کے اور کسیکو نہین ٭

ہر ایک ممبر جو کتاب لیجاوے اوسکو چاہیے کہ اوسکی رسید محافظ کتب خانہ کو دیدے

رپوٹ سال [illegible]ء

ڈاکٹر لیٹنر صاحب بہادر کا فرنگستان کو تشریف لیجانا

[illegible] ڈاکٹر صاحب موصوف کو ایک سال [illegible] علالتی رخصت [illegible] گیا اور [illegible] درخواست کی گئی ہے کہ [illegible] انجمن [illegible] علاوہ [illegible] بہادر ولیعہد سلطنت انگلستان [illegible] جاتے ہین ٭

پریسیڈنٹ انجمن

تجویز ہوئی کہ ڈاکٹر لیٹنر صاحب کی غیبت مین مسٹر ای ڈبلیو پارکر صاحب بہادر انجمن کے قائم مقام پریسیڈنٹ اور راجہ ہربنس سنگھ صاحب و نواب نوازش علیخان صاحب وائس پریسیڈنٹ رہین ٭

مسٹر لیپل گریفن صاحب بہادر

[illegible] مین کہ اوس وقت صاحب ممدوح رخصت پر فرنگستان کو جانے کو تھے انجمن کا ایک عام جلسہ صاحب بہادر کا شکریہ ادا کرنے اور رخصتانہ ملاقات کرنے کے واسطے منعقد ہوا ٭

گرنتھ کا ترجمہ

حسب درخواست چٹھی منجانب وزیر اعظم ہند انجمن سے اسباب مین رائے طلب ہوئی کہ آیا گرنتھ کا ترجمہ کرایا جاوے یا گورنمنٹ کے رستے [illegible] کا

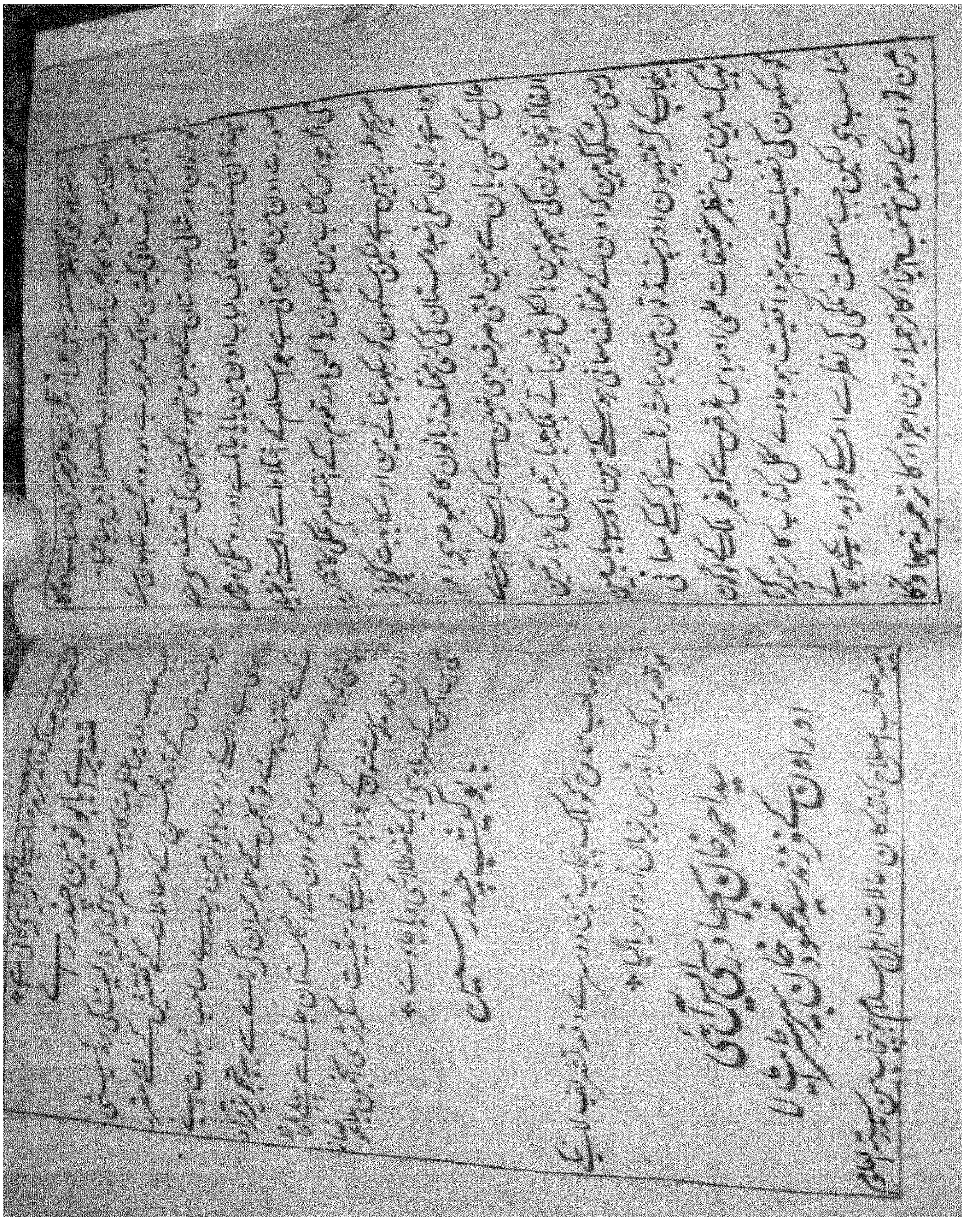

اون سسم ممالک غیر کے دیکھے خواہاں ہیں [illegible]
تشریف لائے تھے اون کی خاطر انجمن کا ایک جلسہ منعقد ہوا
اس جلسہ میں سید محمود خان نے زبان انگریزی میں تعلیم [illegible]
خواہی پر ایک لکچر دیا ٭

کتب خانہ انجمن

اس سال ۔۳۹۔ کتابیں ہدیۃً انجمن میں آئیں ٭
ذیل میں خلاصہ فرد حساب آمدنی اور خرچ انجمن کا بابت [illegible]
گذشتہ لکھا جاتا ہے ٭

ضمیمہ اول

قواعد انجمن پنجاب

(۱) مطالب

انجمن کے مطالب یہہ ہین

(۱) - ترقی علوم قدیمہ مشرقی

(۲) - عام انشا اور علم کی ترقی دیسی زبان کے ذریعہ سے

(۳) - بحث اوپر رسومات اور امور مفید مطالب انتظام ملکی کے اس غرض سے کہ گورنمنٹ کی خدمت مین عام لوگون کی رای پیش ہو

(۲) ممبران

(۱) - صاحبان یورپین اور دیسی ممبر ہونے کے مجاز ہین

(۲) - جو صاحب انجمن کے ممبر ہونا چاہتے ہین اونکے ممبر ہوسکنے کے واسطے ایک ممبر تحریک اور دوسرا تائید کریگا یہہ امر جلسہ عام مین جو بعد ازان منعقد ہوگا پیش کیا جائیگا اگر کچھہ اعتراض نہوگا تو وہ ممبران مین داخل کیا

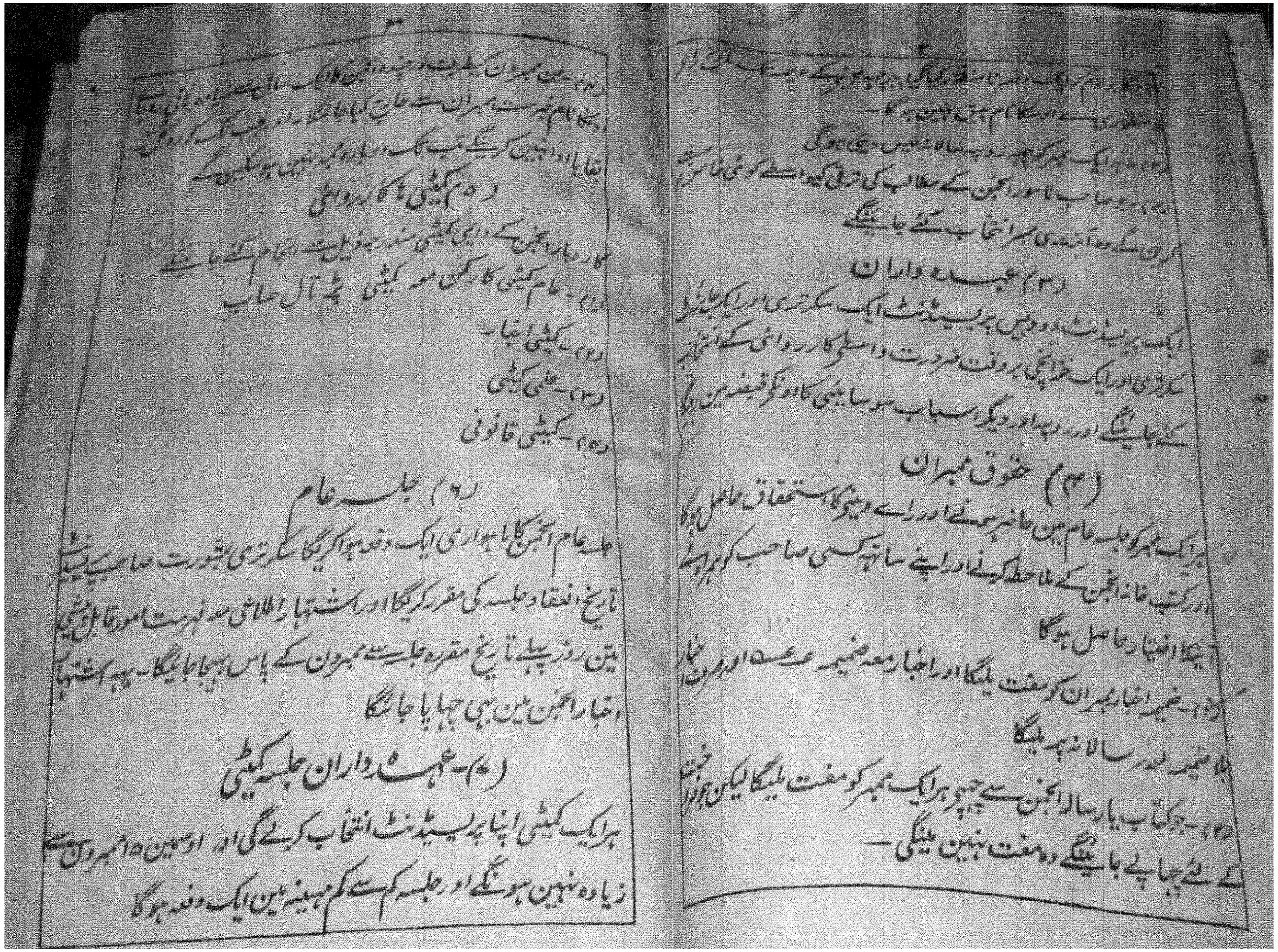

[illegible]

(۲) ہر ایک ممبر کو چندہ ... سالانہ ... ہوگی [illegible]

(۳) ہر صاحب جو ممبر انجمن کے مطالب کی ترقی کیواسطے کوشش کرینگے وہ آنریری ممبر انتخاب کئے جاوینگے

(۳) عہدہ داران

ایک پریسیڈنٹ دو وایس پریسیڈنٹ ایک سکرتری اور ایک جائنٹ سکرتری اور ایک خزانچی بروقت ضرورت واسطے کارروائی کے انتخاب کئے جاوینگے اور روپیہ اور دیگر اسباب سوسائٹی کا اوسکے قبضہ مین رہیگا

(۴) حقوق ممبران

ہر ایک ممبر کو جلسہ عام مین حاضر ہونے اور رائے دینے کا استحقاق حاصل ہوگا اور کتب خانہ انجمن کے ملاحظہ کرنے اور اپنے ساتھ کسی صاحب کو ہمراہ لے آنیکا اختیار حاصل ہوگا

(۵) ضمیمہ اخبار ممبران کو مفت ملیگا اور اخبار معہ ضمیمہ [illegible] اور بلا ضمیمہ [illegible] سالانہ پر ملیگا

(۶) جو کتاب یا رسالہ انجمن سے چھپیگا ہر ایک ممبر کو مفت ملیگا لیکن جو [illegible] کے لئے چھاپے جاوینگے وہ مفت نہین ملینگی—

(۴) جن ممبران کی طرف سے چندہ [illegible] نام فہرست ممبران سے خارج کیا جائیگا [illegible] ادا نہین کرینگے تب تک [illegible] ممبر نہین ہوسکینگے

(۵) کمیٹیاں کارروائی

کاروبار انجمن کے ذیل کی کمیٹیون سے انجام کئے جاوینگے

(۱) عام کمیٹی کارکن معہ کمیٹی پڑتال حساب

(۲) کمیٹی اخبار

(۳) علمی کمیٹی

(۴) کمیٹی قانونی

(۶) جلسہ عام

جلسہ عام انجمن کا ماہواری ایک دفعہ ہوا کریگا سکرتری بمشورت صاحب پریسیڈنٹ تاریخ انعقاد جلسہ کی مقرر کریگا اور اشتہار اطلاعی معہ فہرست امور قابل پیشی تین روز پہلے تاریخ مقررہ جلسہ سے ممبرون کے پاس بھیجا جائیگا۔ یہہ اشتہار اخبار انجمن مین بھی چھاپا جائیگا

(۷) عہدہ داران جلسہ کمیٹی

ہر ایک کمیٹی اپنا پریسیڈنٹ انتخاب کریگی اور اوسمین ۱۵ ممبرون سے زیادہ نہین ہونگے اور جلسہ کم سے کم مہینہ مین ایک دفعہ ہوگا

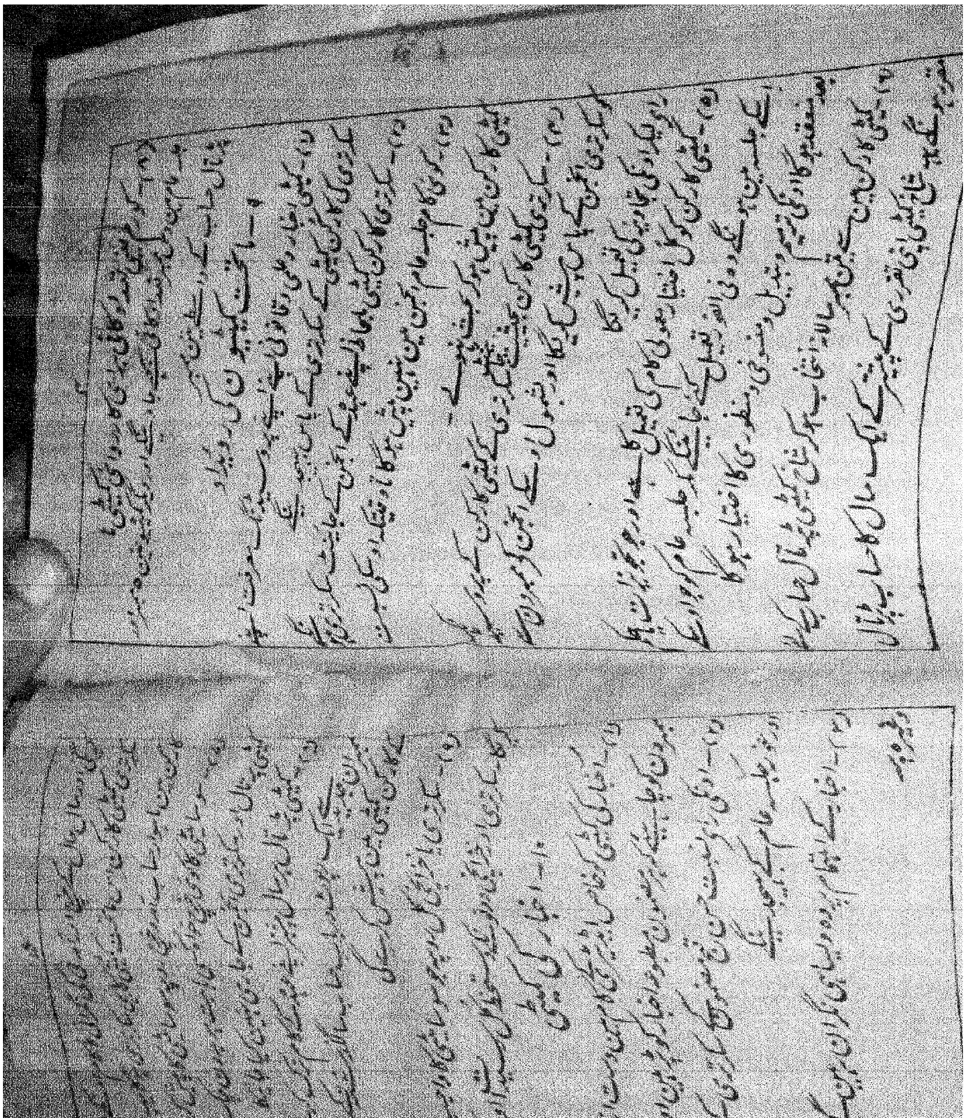

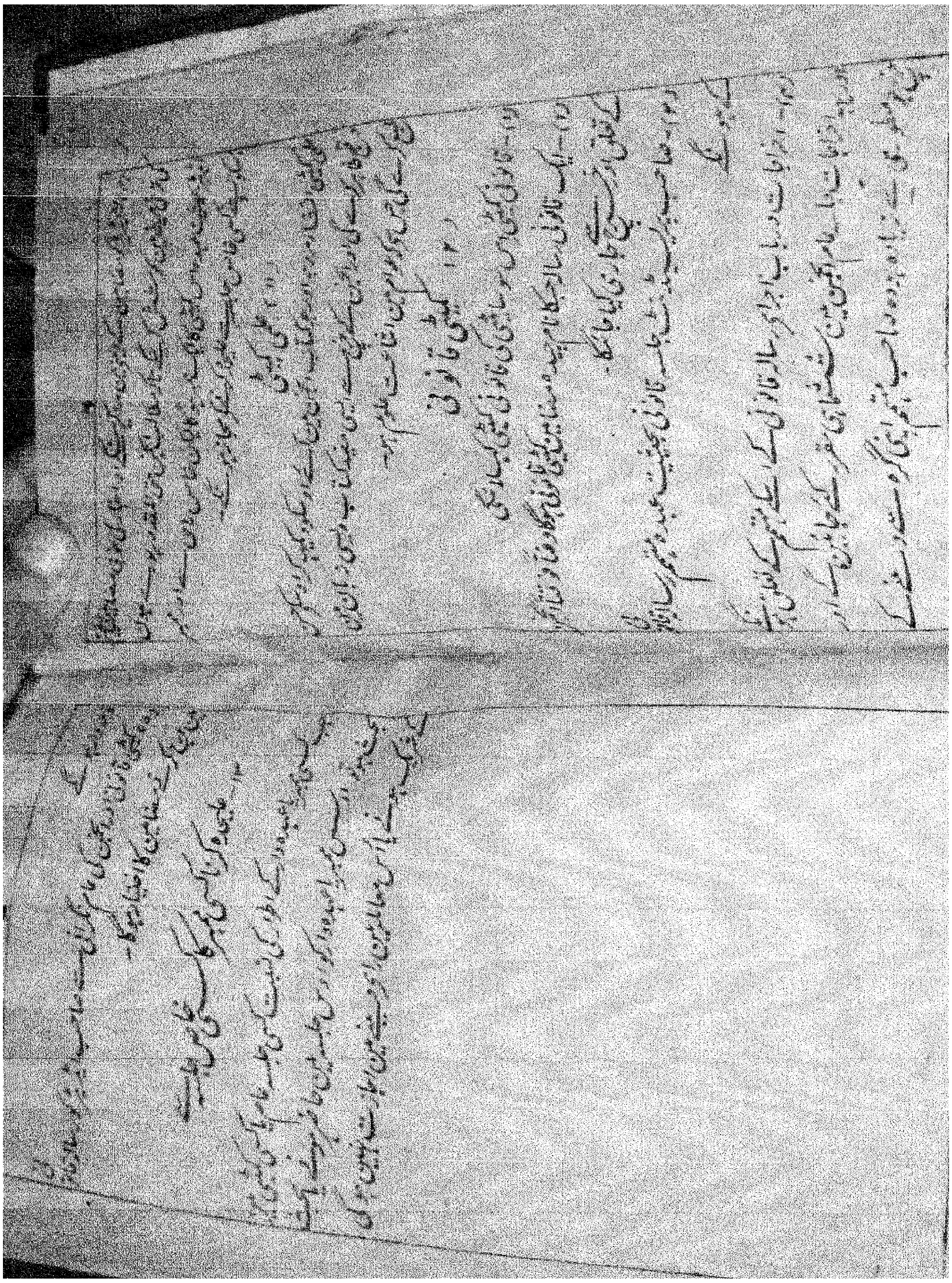

[illegible]

فہرست اون کتابوں کی [illegible]

نمبر شمار	نام کتاب	نام علم	نام زبان	تعداد جلد
۱	انوار سہیلی	اخلاق	فارسی	دو جلد
۲	اخوان الصفا	〃	اردو	دو جلد
۳	اخلاق [illegible]	〃	〃	یک جلد
۴	اخلاق [illegible]	〃	〃	یک جلد
۵	مخزن اخلاق	〃	〃	یک جلد
۶	منتخب گلستان و انوار سہیلی	〃	〃	یک جلد
۷	شرح گلستان	〃	فارسی	یک جلد
۸	[illegible] اخلاق	〃	فارسی	یک جلد
۹	شرح بوستان	〃	〃	یک جلد
۱۰	اخوان الصفا	〃	〃	یک جلد
۱۱	رسالہ [illegible]	〃	〃	یک
۱۲	[illegible]	〃	〃	یک
۱۳	جامع الاخلاق	〃	〃	یک
۱۴	اخلاق جلالی / گلستان	〃	〃	یک

نمبر شمار	نام کتاب	نام علم	نام زبان	تعداد جلد
۱۵	[illegible]	اخلاق	فارسی	[illegible]
۱۶	کیمیای سعادت	〃	〃	یک
۱۷	[illegible]	〃	〃	یک
۱۸	منتخب بوستان	〃	〃	یک
۱۹	منتخب انوار سہیلی	〃	〃	یک
۲۰	اخلاق ناصری	〃	〃	یک

رسالہ علوم و فنون متفرقہ

نمبر شمار	نام کتاب	نام علم	نام زبان	تعداد جلد
۱	اصول [illegible]	〃	اردو	یک جلد
۲	رسالہ علم [illegible]	〃	〃	یک
۳	[illegible]	〃	〃	یک
۴	رسالہ [illegible]	〃	〃	یک
۵	[illegible]	〃	〃	یک
۶	رسالہ در [illegible]	〃	〃	یک
	[illegible]			

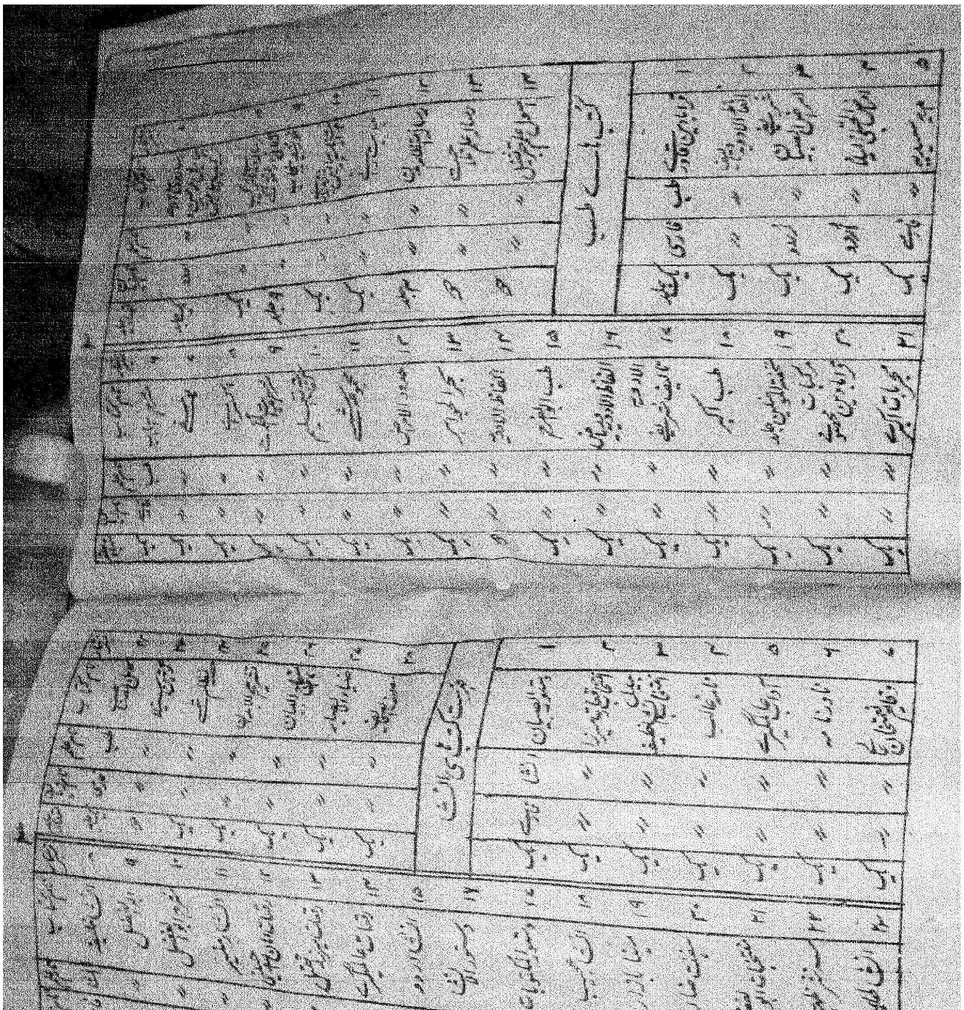

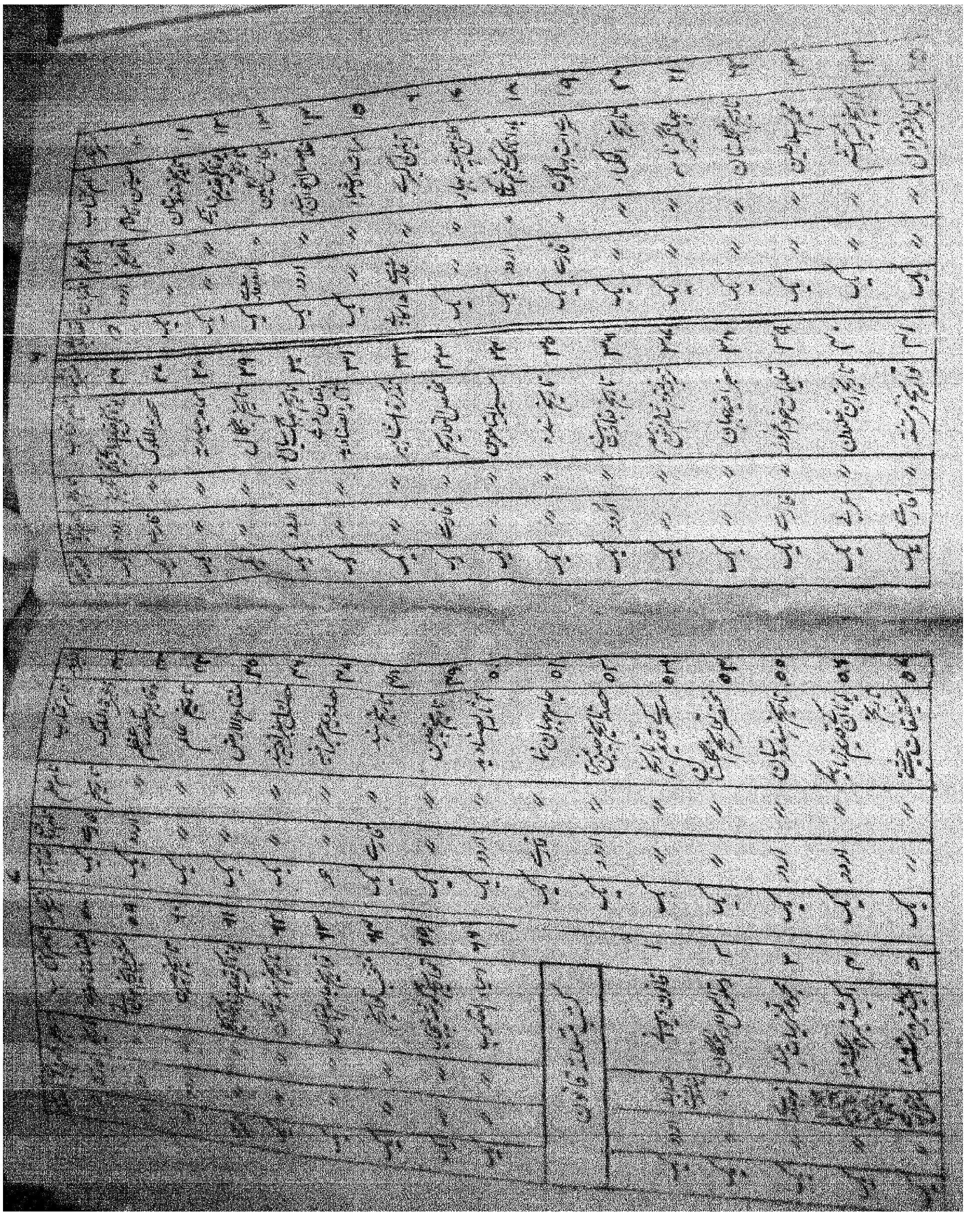

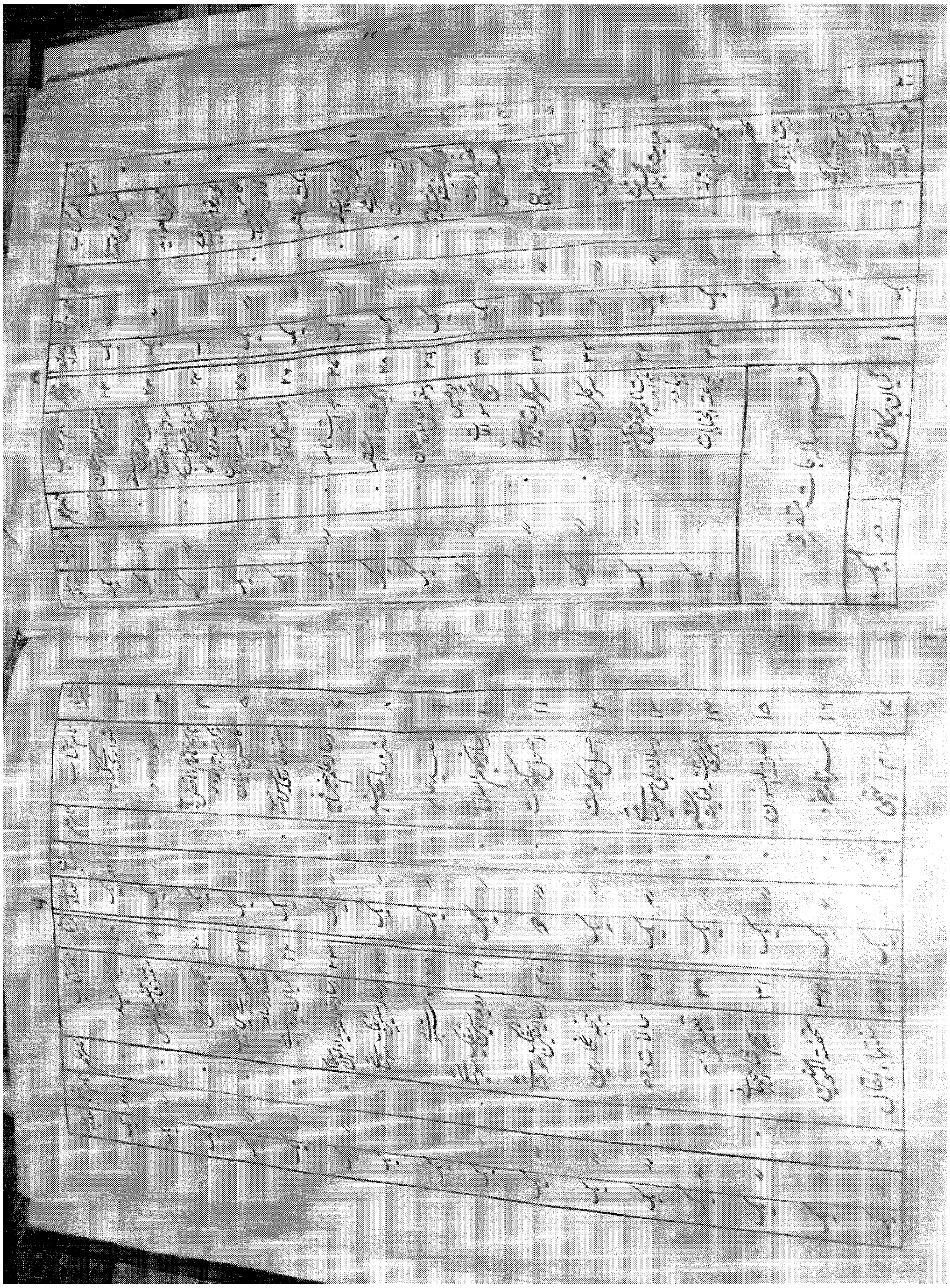

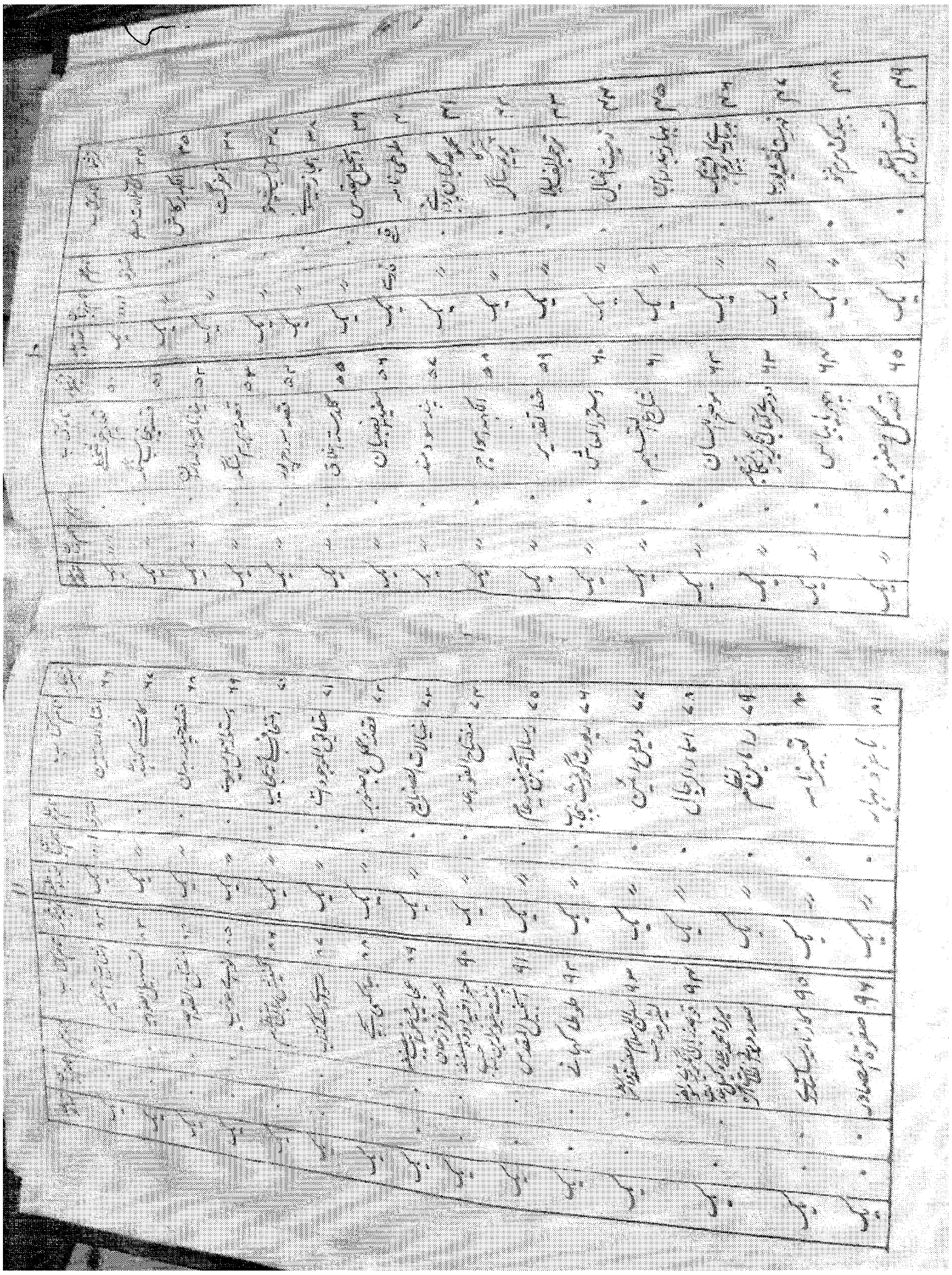

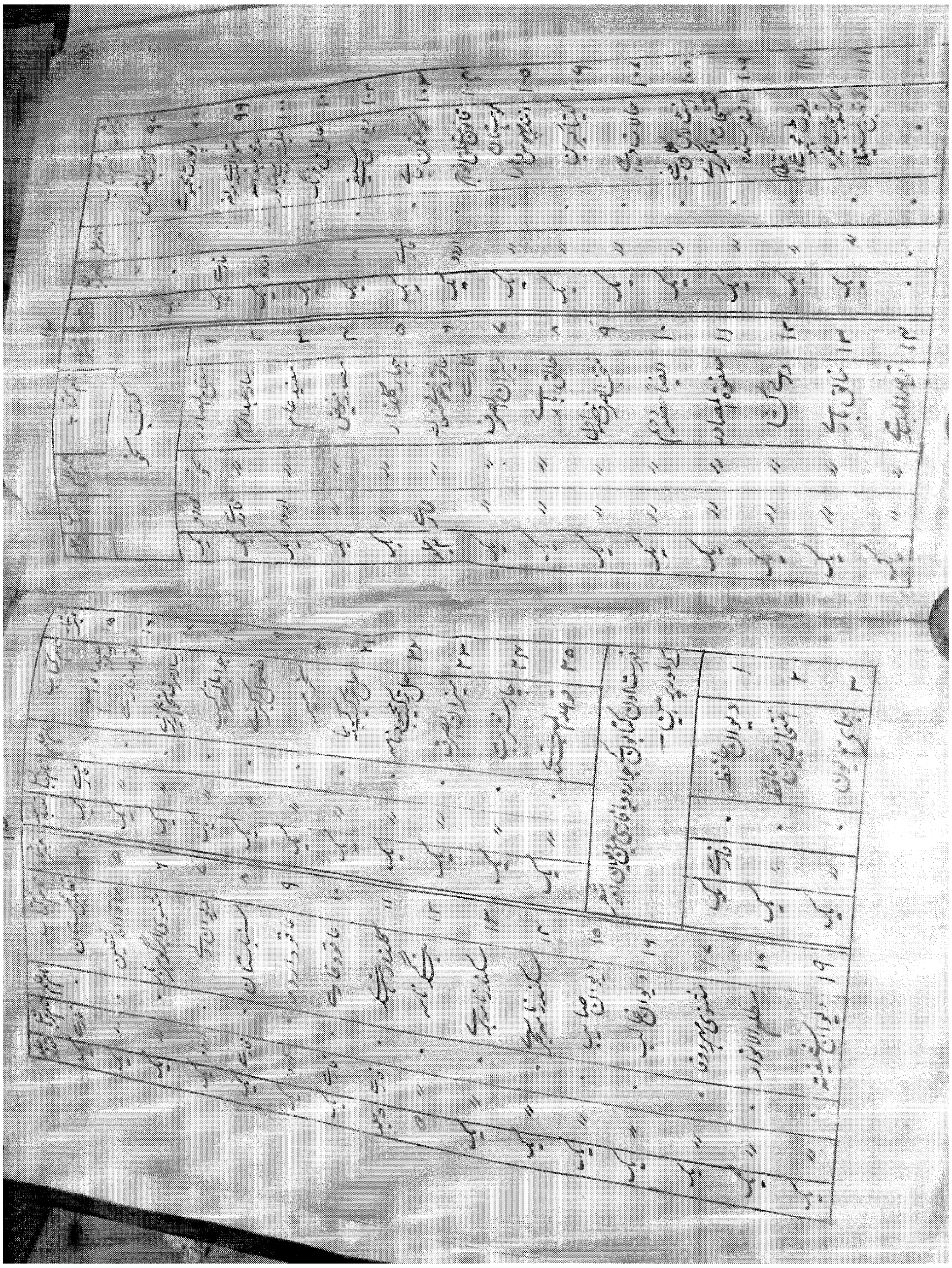

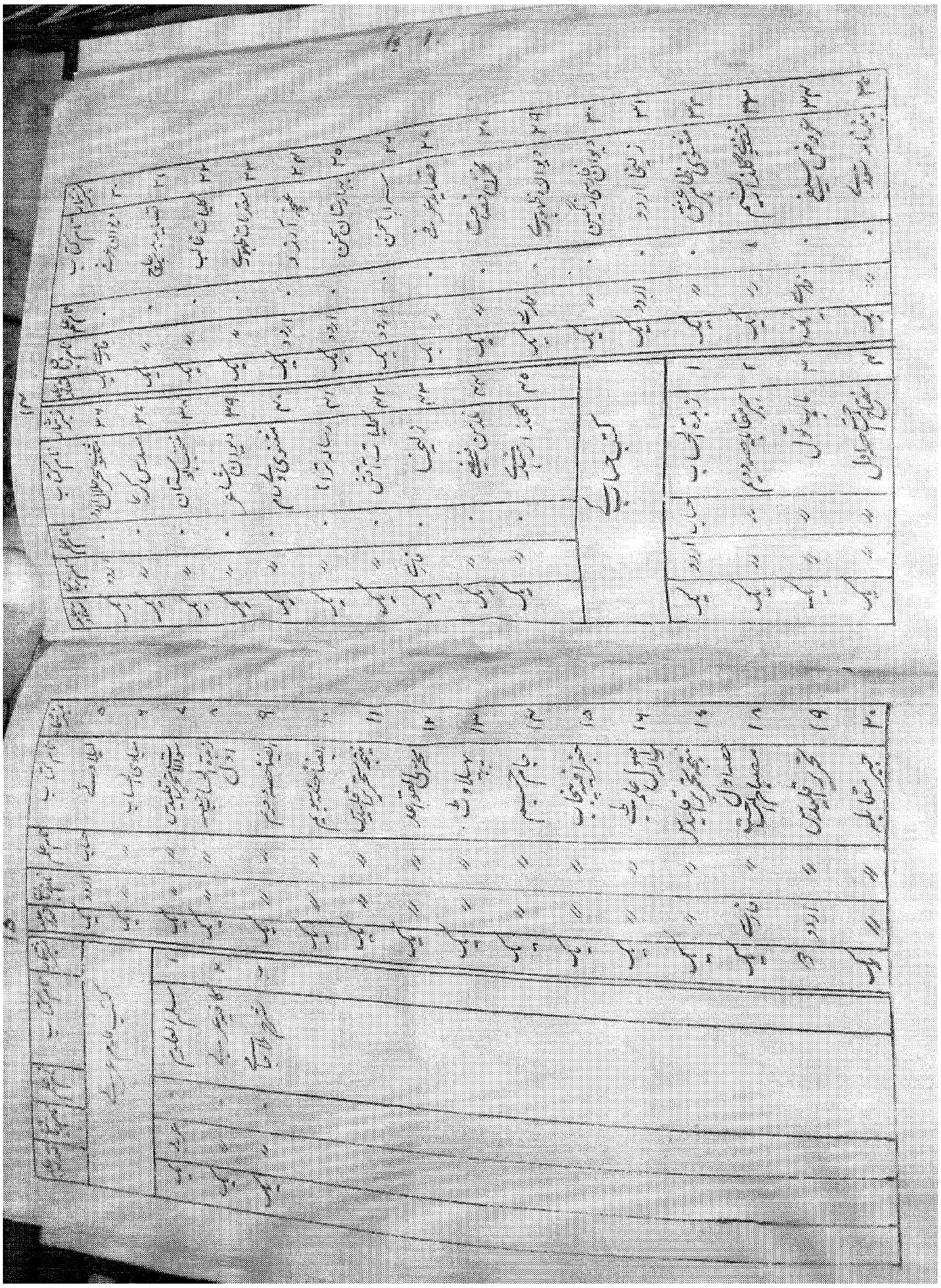

ضمیمہ ۳

فہرست ممبران انجمن اشاعت مطالب مفیدہ پنجاب

اسمائے صاحبان انگریز بہادر ممبران انجمن

جناب ڈاکٹر جی ڈبلیو لائٹنر صاحب بہادر	جناب مسٹر گرین صاحب بہادر سکریٹری گورنمنٹ پنجاب
جناب مسٹر ای ڈبلیو پارکر صاحب بہادر جج ہائی کورٹ لاہور وقائم مقام ریسیڈنٹ	جناب کرنل صاحب بہادر جج چیف کورٹ پنجاب
جناب ڈاکٹر ہنٹر صاحب بہادر	جناب میجر ہالرائیڈ صاحب بہادر ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم پنجاب
جناب ٹی ہاپلس صاحب بہادر جج چیف کورٹ پنجاب	جناب کپتان ایف ایم برنیٹ صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر لاہور
جناب مسٹر جے ڈبلیو اسمتھ صاحب بہادر	جناب جی اے ہٹ صاحب بہادر کمشنر
جناب مسٹر ہیرس صاحب بہادر افسر ریلوے	جناب مسٹر ای کلارک صاحب بہادر اسسٹنٹ کمشنر لاہور
جناب ای این آر جی صاحب بہادر فنانشل کمشنر	جناب کے گڈریز صاحب بہادر پلیڈر چیف کورٹ پنجاب
جناب لٹ صاحب بہادر افسر ریلوے ملتان	

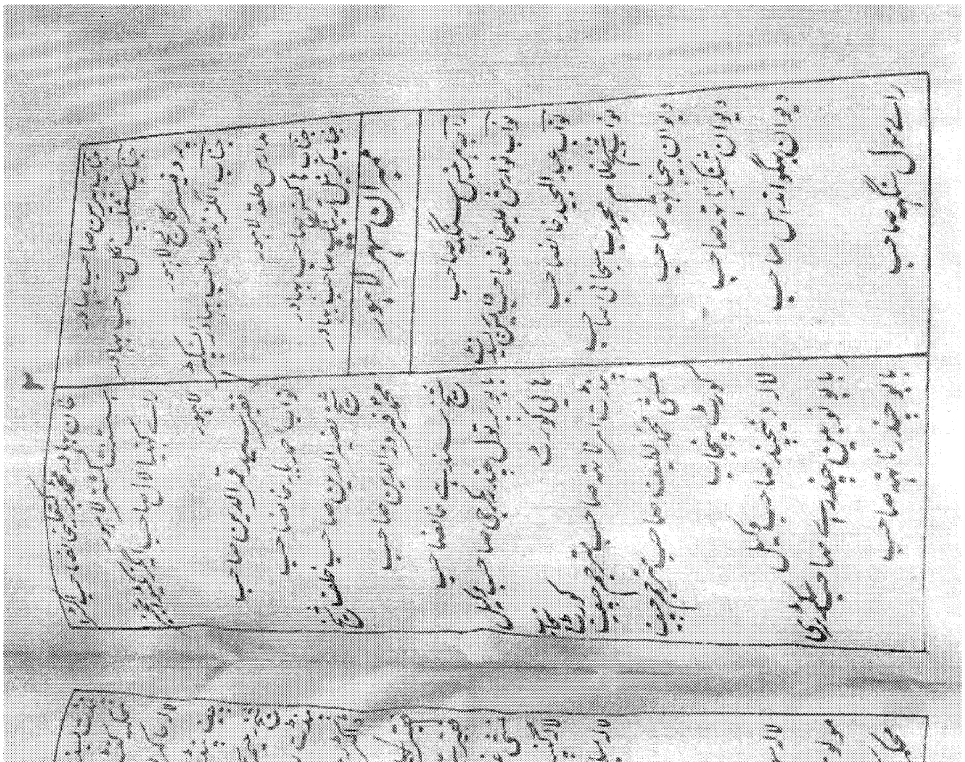

لالہ گوردہن داس صاحب رئیس گہیرہ ضلع
[illegible]
سردار نور محمد خان صاحب رئیس لوہار
بابو دوارکا ناتھ صاحب جج الہ آباد
راجہ فقیر اللہ خان صاحب رئیس [illegible] آباد
مولوی قلندر علی صاحب ملازم ریاست جموں
پنڈت بخشی رام صاحب ملازم ریاست جموں
مولوی عبد اللہ صاحب ملازم ریاست جموں
حکیم احمد شاہ صاحب ملازم ریاست جموں
پنڈت ٹیکا رام صاحب ملازم ریاست جموں
دیوان بدری ناتھ صاحب ملازم ریاست جموں
بہاب سنگھ صاحب ملازم ریاست جموں
دیوان کرپا رام صاحب خیرخواہ ریاست جموں
دیوان گوبند سہائے صاحب معتمد ریاست جموں
حکیم محمد باقر خان صاحب ملازم ریاست جموں
منشی [illegible] رام صاحب وکیل عدالت [illegible]
چیف کورٹ پنجاب مقام انبالہ

کرنیل [illegible] صاحب ملازم ریاست جموں
مسٹر [illegible] صاحب ملازم ریاست جموں
لالہ روشن لال صاحب تحصیلدار [illegible]
پنڈت سورج کول صاحب تحصیلدار [illegible]
بابا کہیم سنگھ صاحب رئیس راولپنڈی
لالہ جیون داس صاحب اسسٹنٹ سرجن [illegible]
سردار اوکہم سنگھ صاحب [illegible]
تحصیل کیتہل ضلع کرنال
دیوان رام ناتھ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر
جالندھر
میاں فیروز الدین احمد خان صاحب
رئیس نور پور ضلع کانگڑہ
بابو نیلمبر مکرجی صاحب جج کاشمیر
فقیر سید نوبہار الدین صاحب سپرنٹنڈنٹ
بندوبست [illegible]
سید ہادی حسین خان صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ
کمشنر جالندھر

سردار محمد [illegible] خان صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ
کمشنر فاضلکا ضلع سرسہ
مولوی ذوالفقار علی صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ
کمشنر بہادر اٹک
پنڈت دوارکا ناتھ صاحب تحصیلدار [illegible]

منشی سالگرام صاحب [illegible]
جہجر ضلع رہتک
سید وزیر علی صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر [illegible]
پنڈت بابو ہیرا لال صاحب سپرنٹنڈنٹ
محکمہ کمشنری ڈیرہ جات